بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عربی قاعدۂ لسانی

Arabic Grammar.

M. تعریف H.

Definitions.

عربی قاعدۂ لسانی وہ علم ہے جس سے عربی زبان صح
و درستی کے ساتھ پڑھنے اور لکھنے کی مہارت حاصل
ہے - وہ منقسم چار حصّے میں ہے +

(۱) علم حروف ہجاء +

(۲) علم تصریف +

(۳) علم نحو +

(۴) علم عروض +

حصّۂ اوّل

First Part.

علم حروف ہجاء

Orthography.

وہ علم ہے جس میں حروف ہجاء سے جو اجزاے اولیۂ کلمات ہیں بحث ہوتی ہے- اس علم کو علم املا بھی کہتے ہیں +

حرف نام اُن اصوات بسیط کا ہے جن سے کلمہ مرکب ہوتا ہے- سخنیے سے کلام مرکب ہوتا ہے +

ِبی بیں اٹھائیس حروف ہجاء ہیں- وہ دو ترتیب پر لکھے ہیں- ایک ترتیب تعلیمی- دوسری ترتیب ابجدی - ترتیب ں حروف متشاکلہ کو واسطے تسہیل تعلیم کے یک جا لکھتے یہ ہیں +

ترتيب تعليمي

صُوَرِ مُتَّصِلَه Combined forms.	صُوَرِ مُنفَصِلَه Detacked forms.	اَسْمَاء Names of letters.
اب سال متا	ا	١- اَلْهَمزَةُ اَوِ الأَلِفُ
بسر عبد لب	ب	٢- البَاءُ
تب كتب بت	ت	٣- التَّاءُ
ثور كثر لبث	ث	٤- الثَّاءُ
جود عجز بلج	ج	٥- اَلْجِيمُ
حود سحر ملح	ح	٦- اَلْحَاءُ
خد صخر سلخ	خ	٧- اَلْخَاءُ
در كدر دلد	د	٨- الدَّالُ
ذره نذر فلذ	ذ	٩- الذَّالُ
رجب كرب جبر	ر	١٠- الرَّاءُ

اسماء	صُوَرِ مُنفصِله	صُوَرِ مُتّصِله
۱۱ - الزّاءُ	ز	زلف غزل فلز
۱۲ - السّينُ	س	سلف کسل جبس
۱۳ - الشّينُ	ش	شرف کشف نقش
۱۴ - الصّادُ	ص	صدف فصل قفص
۱۵ - الضّادُ	ض	ضرر غضب خفض
۱۶ - الطّاءُ	ط	طلق مطل غلط
۱۷ - الظّاءُ	ظ	ظلم کظم غیظ
۱۸ - العَینُ	ع	عرب کعب بلع
۱۹ - الغَینُ	غ	غرب شغف بلغ
۲۰ - الفاءُ	ف	فکر کفر کلف
۲۱ - القافُ	ق	قفل نقل فلق
۲۲ - الکافُ	ک	کفل شکل دلک
۲۳ - اللّامُ	ل	لوذ علم ذیل
۲۴ - المِیمُ	م	موج جمر نظم
۲۵ - النّونُ	ن	نور کنز سخن
۲۶ - الوَاوُ	و	ورد حول دلو
۲۷ - الهاءُ	ه	هضم کهل سفه

اسماء	صُورِ مُنفصِلہ	صُورِ متّصلہ
۲۸ - الیاءُ	ی	ید کید ظبی

ترتیب ابجدی مثل ترتیب حروف ہجائی عبرانی اور یونانی کے ہے۔ اس ترتیب میں ہر ہر حروف کی قیمت مقرر ہے۔ جس کو تعداد جمل کہتے ہیں۔

وہ یہ ہے

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اِن اٹھائیس حروف میں سے تین حروف علت ہیں اور باقی صحیح۔ حروف علت و ا ی ہیں۔ ان تین حروف سے چند علامات مختصر نکالی ہوئی ہیں۔ جن کو حرکات کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ ضمہ (فُ) فتحہ (فَ) کسرہ (فِ) جس حرف پر ضمہ ہو اُس کو مضموم۔ اور جس پر فتحہ ہو۔ اس کو مفتوح اور جس پر کسرہ ہو۔ اُس کو مکسور کہتے ہیں +

الف جب ساکن بلا ضغطۂ لسان کے ہو۔ تو الف ہے۔ جیسا لا۔ مَا۔ اور ہر گاہ متحرک ہو یا ساکن ہو با ضغطۂ لسان

تو وہ ہمزہ ہے - جیسا - آخَذَ - رَأسٌ +

فائدہ

واو کو اُخْتِ ضمہ و موافق ضمّہ کہتے ہیں - الف کو اُخْتِ فتحہ و موافق فتحہ کہتے ہیں - یا کو اُخْتِ کسرہ و موافق کسرہ کہتے ہیں - جو حرف علت کہ اُس کے ماقبل کی حرکت اس کے موافق ہو اُس کو مدّہ کہتے ہیں - جیسا حُوْتٌ حَارٌ حِیْرٌ - اور اگر موافق نہ ہو تو لین کہتے ہیں - جیسا قَوْلٌ دَیْنٌ - حروف بہ اعتبار مخارج کے بہ القاب مختلف ملقب ہیں - چھ حروف حلقی ہیں - جن کا مخرج حلق ہے - ا ح خ ع غ ھ - چار حروف شفویّہ ہیں - یعنی جن کا مخرج لب ہے - ب - ف - م - و - چار حروف لہویّہ ہیں - یعنی جن کا مخرج تالو ہے - ج ق ک ی - آٹھ حروف سِنّیہ ہیں - یعنی جن کا مخرج دانت کی جڑ ہے - ت ث د ذ ط ظ ل ن - چھ حروف اسلیّہ ہیں - یعنی - جن کا مخرج زبان کی جڑ ہے - ر - ز - س ش ص ض +

فائدہ

حروف سنّیہ و حروف اسلیہ حروف شمسی کہلاتے ہیں - اور باقی حروف قمری - ہرگاہ ایسے لفظ پر جس کے پہلے حروف

شمسیہ میں سے کوئی ہو- ال تعریفی داخل ہوتا ہے- تو لام اس حرف سے بدل کر اس کے ساتھ مدغم پڑھا جاتا ہے- جیسے اَلزَّمَانُ اَلرَّحْمٰنُ - اَلشَّمْسُ - اَلسَّفِیْنَۃُ - وغیرہ - مگر حروف قمری مدغم نہیں ہوتے ہیں - جیسا اَلْقَمَرُ - اَلْکَوَاکِبُ - اَلْمَرْکَبُ وغیرہ - آخر کلمے کی حرکات یعنی ضمہ فتحہ کسرہ بیشتر تنوین کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں - تنوین نام ہے نون ساکن ملفوظ غیر مکتوب کا - تنوین کی علامت ضمہ یا فتحہ یا کسرۂ مکرر ہے- جیسا - زَیْدٌ زَیْدًا زَیْدٍ - فتحہ تنوینی میں ایک الف بھی لکھتے ہیں- مگر وہ غیر ملفوظ ہوتا ہے - جیسا بَابًا- لیکن جب آخر میں حرف ۃ یا ہمزہ آوے اُس وقت الف نہیں آتا ہے- جیسا حِکْمَۃً - اِمْرَءً - جس حرف پر حرکت نہ ہو اس کو ساکن کہتے ہیں- سکون کی علامت جزم ہے- بایں صورت (۸) قَوْلٌ - جب دو حروف کسی کلمے میں باہم مل کر پڑھے جاویں- تو اُس کو ادغام کہتے ہیں - ادغام کی علامت تشدید ہے (ّ) جیسا مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا +

چونکہ عربی اور عبرانی متقارب زبان ہیں- اور عربی کے سیکھنے والے پر عبرانی سیکھنا آسان ہے - لہذا ہم اس مقلم میں عبرانی کے حروف ہجاء کو بھی لکھ دیتے ہیں +

اسماء	حروف عبرانی	حروف عربی	اسماء	حروف عبرانی	حروف عربی
Names of letters.	Hebrew Alphabet.	Arabic Alphabet.	Names of letters.	Hebrew Alphabet.	Arabic Alphabet.
الف		ا	میم		م
بیت		ب	نون		ن
گیمل		ج	سمخ		س
دالث		د	عین		ع
ہے		ھ	فے		ف
واو		و	صدّے		ص
زین		ز	قوف		ق
حیت		ح	ریش		ر
طیت		ط	سین		س
یود		ی	شین		ش
کاف		ک	تاؤ		ت
لمید		ل	+		✱

Mazhar Husain

حصۂ دوم

Second part.

علم تصریف

Etymology.

علم تصریف وہ علم ہے جس میں کلمات مفردہ کی ہیئت اور ان کی تغییر و تبدیل اور اشتقاق وغیرہ سے بحث ہوتی ہے

root

فصل

Of Parts of Speech.

کلمہ کہتے ہیں قول مفرد کو - اور وہ تین قسموں میں منقسم ہے - فعل - اسم - حرف - فعل اُس کو کہتے ہیں - جو اپنے معنی پر بالاستقلال دلالت کرے - اور اُس سے کسی کام کا کسی ایک زمانے میں تین زمانے میں سے (یعنی ماضی یا حال یا استقبال میں) پیدا ہونا سمجھا جائے - جیسا - ضَرَبَ (اُس

نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے - یا ماریگا) اسم اس کو کہتے ہیں جو اپنے معنی پر بالاستقلال دلالت کرے - اور اُس کے معنی کو ازمنۂ ثلاثہ میں سے کسی ایک زمانے سے تعلق نہ ہو- جیسا فَرَسٌ گھوڑا شَجَرٌ درخت وغیرہ[1] - حرف اُس کو کہتے ہیں - جو اپنے معنی پر بالاستقلال دلالت نہ کرے - یعنی تا وقتیکہ دوسرا کوئی کلمہ اس کے ساتھ نہ ملایا جائے - اُس سے معنی نہ سمجھے جائیں - جیسا مِنْ - اِلیٰ وغیرہ ہیں - کہ یہ اپنے معنی پر جب تک ان کو دوسرے لفظ سے نہ ملایا جائے - دلالت نہیں کرتے ہیں - مِنَ الدَّارِ (گھر سے) عَلَی السَّطْحِ (چھت پر) اِلَی السُّوْقِ - (بازار تک) اس مقام میں اگر لفظ اَلدَّار - اَلسَّطْحُ - اَلسُّوْق کو حرف مِنْ عَلیٰ اِلیٰ سے نہ ملایا جاتا - اس کے کچھ معنی نہ تھے +

---

[1] عربی کے اسم کی تعریف اور انگریزی کے اسم کی تعریف میں کسی قدر فرق ہے - یعنی عربی میں اسم بہ نسبت انگریزی کے اعم ہے - کیونکہ عربی میں ضمائر و اسماے اشارہ و موصولات و اسم فاعل و اسم مفعول و مصادر بھی اسم میں داخل ہیں +

فصل

فعل کی بحث

Of Verbs.

عربی میں فعل تین قسم ہے۔ ماضی۔ مضارع۔ امر۔ ماضی اُس فعل کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا زمان گذشتہ میں واقع ہونا سمجھا جائے۔ جیسا ضَرَبَ (اُس نے مارا) مضارع وہ ہے کہ جس سے کسی کام کا کبھی زمان حال میں اور کبھی زمان مستقبل میں واقع ہونا سمجھا جائے جیسا یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے۔ یا ماریگا) امر اس کو کہتے ہیں جس سے مخاطب کو کسی کام کے کرنے کا حکم کیا جائے۔ جیسا اِضْرِبْ (تو مار)٭

پھر ہر ایک ان افعال میں سے یا لازمی ہے کہ صرف فاعل ہی سے تمام ہو جاتا ہے۔ جیسا نَامَ زَیْدٌ (سویا زید) یا متعدی کہ فاعل سے تجاوز کرکے مفعول تک پہنچتا ہے۔ جیسا ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (مارا زید نے عمر کو) پھر ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک یا معروف ہے۔ یا مجہول۔ معروف اُس کو کہتے ہیں جو فاعل یعنی فعل کے کرنے والے کی طرف منسوب ہو۔

جیسا ضَرَبَ زَیْدٌ (مارا زید نے) اور مجہول اُس کو کہتے ہیں جو مفعول کی طرف یعنی جس پر فعل کیا گیا اُس کی طرف منسوب ہو - جیسا ضُرِبَ زَیْدٌ (مارا گیا زید)

فصل

ماضی کا بیان

Of the Preterite or past tense.

عربی فعل میں تذکیر و تانیث کا تفرقہ ہے - بخلاف فارسی اور انگریزی کے کہ اس کے فعل میں تانیث اور تذکیر کا کچھ فرق نہیں ہے - مذکر و مونث دونو کے لئے ایک ہی قسم کا فعل ہے - جیسا زید زد - ہندہ زد - اور نیز عربی میں تعداد فاعل کی تین ہے واحد - تثنیہ - جمع - بخلاف فارسی اور انگریزی کے کہ اس میں دو ہے - اس حساب سے عربی میں فاعل کے اقسام اٹھارہ ٹھیرے - پس لازم تھا کہ ماضی اور مضارع کے اٹھارہ صیغے آتے - کیونکہ فاعل یا غائب ہوگا - یا مخاطب - یا متکلم - اور ہر ہر ان تینوں میں سے یا مذکر ہوگا - یا مؤنث - پس یہ چھ ہوئے - بعد ازاں ہر ایک ان میں سے یا واحد ہوگا یا تثنیہ یا جمع - پس یہ سب مل کر اٹھارہ ہوئے - مگر ماضی کے تیرہ صیغے

آتے ہیں - اُس کی وجہ یہ ہے کہ ماضی کے تین صیغے مشترک ہیں - چنانچہ گردان کے ملاحظے سے معلوم ہوگا +

گردان ماضی معروف

Paradigm of the Preterite active.

فاعل Persons.	واحد Singular.	تثنیہ Dual.	جمع Plural.
مذکر غائب 3rd Mas.	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوا
مؤنث غائب 3rd Fem.	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مذکر مخاطب 2nd Mas.	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مؤنث مخاطب 2nd Fem.	فَعَلْتِ	اَیْضًا	فَعَلْتُنَّ
مذکر متکلم 1st Mas.	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا
مؤنث متکلم 1st Fem.	اَیْضًا	اَیْضًا	اَیْضًا

مشق

Exercise.

سہ حرفی

ضَرَبَ - اھ　　نَصَرَ - اھ　　سَمِعَ - اھ

فَتَحَ - اھ　　كَرُمَ - اھ　　حَسِبَ - اھ

چہار حرفی

صَرَّفَ - اھ　　أَكْرَمَ - اھ　　دَحْرَجَ - اھ　　قَاتَلَ - اھ

پنج حرفی

اِجْتَنَبَ - اھ　　اِنْفَطَرَ - اھ　　تَقَبَّلَ - اھ

تَقَابَلَ - اھ　　تَدَحْرَجَ - اھ　　اِحْمَرَّ - اھ

شش حرفی

اِسْتَنْصَرَ - اھ　　اِخْرَنْجَمَ - اھ　　اِجْلَوَّذَ - اھ

اِخْشَوْشَنَ - اھ　　اِدْهَامَّ - اھ　　اِقْشَعَرَّ - اھ

مَا اور لَا ماضی پر آنے سے معنی نفی کے پیدا ہوتے ہیں۔ اور قَدْ کے داخل ہونے سے معنی تحقیق کے پیدا ہوتے ہیں۔ جیسا مَا فَعَلَ۔ لَا فَعَلَ (نہیں کیا اُس نے) قَدْ فَعَلَ (البتہ کیا اُس نے)۔

قاعدہ

ماضی مجہول معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اُس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ سہ حرفی اور چہار حرفی ماضی میں اول کو ضمہ اور حرف ماقبل آخر کو کسرہ دیا جائے تو ماضی مجہول بنیگا۔ جیسا ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور دَحْرَجَ سے دُحْرِجَ۔ اور ماضی پنج حرفی اور شش حرفی میں ماقبل آخر کو کسرہ دے کر اُس کے ماقبل جتنے حروف متحرک ہوں سب کو ضمہ دینا چاہیے۔ تو مجہول ہوگا۔ جیسا۔ اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔ اِسْتَنْصَرَ سے اُسْتُنْصِرَ پھر اگر بعد ضمہ کے الف ہو تو واو سے بدل جاتا ہے۔ جیسا قَاتَلَ سے قُوْتِلَ۔ تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ۔

گردان ماضی مجہول

The Preterite Passive.

فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا
فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ

لیا گیا وہ ایک مرد

فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
فُعِلْتُ	فُعِلْنَا	

مضارع کا بیان

Of the Aorist.

مضارع کے گیارہ صیغے ہیں کیونکہ اُس کے چار صیغے مشترک ہیں۔ مضارع کی علامت چار حرف (آتَیْنَ) یعنی الف۔ تے یاء۔ نون ہیں کہ اوّل میں ماضی کے ایک ان میں سے لاحق ہوتا ہے۔ الف ایک صیغے اور نون ایک صیغے کے اوّل میں اور یاء چار صیغے کے اوّل میں اور تے پانچ صیغے کے اوّل میں لاحق ہوتی ہے۔ چنانچہ گردان سے معلوم ہوگا۔ وقت لحوق علامت مضارع کے اوّل ماضی میں اگر ہمزہ ہو تو وہ گر جاتا ہے۔ جیسا اَکْرَمَ کا مضارع یُکْرِمُ۔ اِسْتَنْصَرَ کا یَسْتَنْصِرُ۔ نہ یُاَکْرِمُ یَاسْتَنْصِرُ۔ اور مضارع کا آخر مرفوع ہوتا ہے ٭

فائدہ

جو ماضی چار حرفی ہو اُس کی علامت مضارع مضموم

ہوتی ہے۔ جیسا دَحْرَجَ سے یُدَحْرِجُ۔ صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ اور اس کے سوا باقی سب کی مفتوح۔ غیر سہ حرفی ہیں مضارع کا ماقبل آخر مکسور ہوتا ہے۔ مگر جس ماضی کے اول ہیں حرف ت ہو۔ اس کے مضارع کی علامت مفتوح اور ماقبل آخر بھی مفتوح ہوتا ہے۔ جیسا تَدَحْرَجَ سے یَتَدَحْرَجُ۔ تَقَابَلَ سے یَتَقَابَلُ ٭

گردان مضارع معروف

Paradigm of the Aorist Active.

فاعل	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَفْعَلُ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُوْنَ
مؤنث غائب	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ
مذکر مخاطب	اَیْضاً	اَیْضاً	تَفْعَلُوْنَ
مؤنث مخاطب	تَفْعَلِیْنَ	اَیْضاً	تَفْعَلْنَ
مذکر متکلّم	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ
مؤنث متکلّم	اَیْضاً	اَیْضاً	اَیْضاً

مشق

Exercise.

سہ حرفی

يَضْرِبُ اھ يَنْصُرُ اھ يَسْمَعُ اھ يَفْتَحُ اھ يَكْرُمُ اھ يَحْسِبُ اھ

چہار حرفی

يُصَرِّفُ اھ يُكْرِمُ اھ يُدَحْرِجُ اھ يُقَاتِلُ اھ

پنج حرفی

يَجْتَنِبُ اھ يَنْفَطِرُ اھ يَتَقَبَّلُ اھ يَتَقَابَلُ اھ يَتَدَحْرَجُ اھ
يَحْمَرُّ اھ ❖

شش حرفی

يَسْتَنْصِرُ اھ يَحْرَنْجِمُ اھ يَجْلَوِّذُ اھ يَخْشَوْشِنُ اھ
يَدْهَامُّ اھ يَقْشَعِرُّ اھ ❖

سین اور سوف مضارع پر آنے سے مضارع معنی مستقبل

میں خاص ہو جاتا ہے۔ مگر سین مستقبل قریب کے لئے سوف مستقبل بعید کے لئے آتا ہے۔ جیسا سَيَفْعَلُ قریب کریگا سَوْفَ يَفْعَلُ ۔ آگے چل کر کریگا +

قاعدہ

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ علامت مضارع کو مضموم اور ماقبل آخر کو مفتوح کیا جائے۔ جیسا يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ اور يَجْتَنِبُ سے يُجْتَنَبُ +

گردان مضارع مجہول

The Aorist Passive.

يُفْعَلُ	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلُوْنَ
تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	يُفْعَلْنَ
تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُوْنَ
تُفْعَلِيْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلْنَ
أُفْعَلُ	نُفْعَلُ	❋

فائدہ

مضارع پر لفظ لَمْ داخل ہونے سے اخیر کو جزم دیتا ہے۔ اور حالت جزمی میں نون اعرابی تثنیہ اور جمع مذکر غائب و مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب سے گر جاتا ہے۔ اور مضارع کے معنی کو ماضی منفی کے معنی کر دیتا ہے۔ اور بنام۔ نفی جحد بلم۔ کے موسوم ہوتا ہے۔ اگر آخر مضارع میں حرف علت ہو۔ تو حالت جزمی میں گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ یَدْعُ۔ لَمْ یَرْمِ۔ لَمْ یَخْشَ کہ اصل میں یَدْعُوْ یَرْمِیْ یَخْشٰی تھے۔

گردان مضارع معروف

نفی جحد بلم

لَمْ یَفْعَلْ	لَمْ یَفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلُوْا
لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلْنَ
لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلُوْا
لَمْ تَفْعَلِیْ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلْنَ
لَمْ اَفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ	

مجہول بھی مثل معروف کے ہے۔ جیسا۔ لَمْ یُفْعَلْ لَمْ یُفْعَلَا ۔ اھ +

فائدہ

مضارع پر حرف لَنْ داخل ہونے سے آخر کو نصب دیتا ہے۔اور نون اعرابی کو کل تثنیہ اور جمع مذکر غائب و مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب سے گرا دیتا ہے۔اور مضارع کو بمعنی نفی تاکید مستقبل کے کرتا ہے اور نفی تاکید بلن کر موسوم ہوتا ہے +

گردان مضارع معروف

نفی تاکید بلن

لَنْ یَفْعَلَ	لَنْ یَفْعَلَا	لَنْ یَفْعَلُوْا
لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ یَفْعَلْنَ
لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلُوْا
لَنْ تَفْعَلِیْ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلْنَ
لَنْ اَفْعَلَ	لَنْ نَفْعَلَ	

فائدہ

جب مضارع پر نون تاکید یعنی نون ثقیلہ اور نون خفیفہ (کہ نون مشدوہ اور ساکنہ ہے) ساتھ لام تاکید کے داخل ہوتا ہے۔ اس کو مستقبل موکد کے معنی میں خاص کر دیتا ہے۔ نون ثقیلہ سب صیغوں پر آتا ہے۔ مگر نون خفیفہ صرف آٹھ صیغے پر داخل ہوتا ہے۔ یعنی جہاں نون ثقیلہ کے ماقبل الف آتا ہے۔ وہاں نون خفیفہ نہیں آتا۔

گردان مضارع معروف

با نون ثقیلہ

لَیَفْعَلَنَّ	لَیَفْعَلَانِّ	لَیَفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَیَفْعَلْنَانِّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلْنَانِّ
لَاَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ	

گردان مضارع معروف

با نون خفیفہ

لَيَفْعَلَنْ	✻	لَيَفْعَلُنْ
لَتَفْعَلَنْ	✻	
لَتَفْعَلَنْ	✻	لَتَفْعَلُنْ
لَتَفْعَلِنْ	✻	✻
لَأَفْعَلَنْ	لَنَفْعَلَنْ	✻

فائدہ

لام مکسور موسوم بلام الامر مضارع پر (سوائے صیغہ ہائے معروف مخاطب کے) داخل ہو کر مضارع کو جزم دیتا ہے۔ اور نون اعرابی کو کل تثنیہ اور جمع مذکر غائب و مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب سے گرا دیتا ہے اور معنی طلب فعل کا کرتا ہے۔ جیسا لِيَفْعَلْ لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوْا - اھ و لِيُفْعَلْ لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوْا اھ - اور اس پر بھی نون ثقیلہ اور خفیفہ داخل ہوتے ہیں۔

فائدہ

عربی میں صرف ماضی مطلق آتی ہے۔ جیسا بیان ہوا۔ اور وہی ماضی قریب میں بھی مستعمل ہوتی ہے۔ مگر ماضی بعید لفظ (کَانَ) کو ماضی پر بڑھانے سے حاصل ہوتی ہے۔ جیسا کَانَ ضَرَبَ (اس نے مارا تھا)، اور ماضی استمراری مضارع پر کان داخل کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ جیسا کَانَ یَضْرِبُ (وہ مارتا تھا)۔

بیان امر

Of the Imperative.

امر دو قسم ہے۔ طلبی۔ امتناعی۔ طلبی وہ ہے۔ کہ بذریعہ اس کے مخاطب سے کسی کام کا کرنا طلب کیا جائے۔ اس کے پانچ صیغے ہیں۔ اور وہ مضارع مخاطب معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ علامت مضارع کو ڈال کر اگر ابتدا ساکن رہے۔ تو ہمزۂ وصل کو اس پر بڑھانا اور حرف آخر کو جزم دینا چاہیئے۔ اور وہ ہمزۂ وصل در صورت عین کلمہ کے مضموم ہونے کے مضموم ہوگا۔ جیسا تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور در صورت اس کے مفتوح یا مکسور ہونے کے مکسور ہوگا۔ جیسا تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ۔ اور اگر ابتدا ساکن نہ ہو۔

تو بعد حذف علامت مضارع کے حرف اخیر کو جزم دینا ہی کافی ہے۔ جیسا تُدَحْرِجُ سے دَحْرِجْ +

فائدہ

جب آخر میں حرف علت ہو۔ تو امر میں گر جاتا ہے۔ جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔ تَرْمِیْ سے اِرْمِ۔ تَخْشَ سے اِخْشَ +

گردان امر طلبی

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوْا
مؤنث	اِفْعَلِی	اَیضاً	اِفْعَلْنَ

نون ثقیلہ اور خفیفہ بھی بطریقۂ مذکورۂ بالا امر پر داخل ہوتے ہیں۔ جیسا اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ ا؎ امر امتناعی کو عربی صرف کی اصطلاح میں نہی کہتے ہیں۔ یہ وہ ہے۔ جس کے ذریعے سے مخاطب کو کسی کام کے کرنے کا امتناع کیا جائے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ حرف لَا کو مضارع مخاطب کے اوّل میں لاحق کرکے اس کے آخر کو جزم دیا جائے +

فصل

گردان امر امتناعی یعنی نہی

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لا تَفْعَلْ	لا تَفْعَلَا	لا تَفْعَلُوْا
مؤنث	لا تَفْعَلِیْ	ایضًا	لا تَفْعَلْنَ

نہی پر بھی دونوں نون ثقیلہ اور خفیفہ کا داخل کرنا بغرض تاکید جائز ہے *

بیان اسم فاعل

Participle Active.

اسم فاعل ایک اسم ہے جو فعل سے بنایا جاتا ہے تاکہ دلالت کرے فعل کے کرنے والے کی ذات پر۔ سہ حرفی فعل میں وہ فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اور غیر سہ حرفی میں وزن پر مضارع معروف کے۔ اس طور پر کہ بجائے علامت مضارع کے میم مضموم اور اخیر میں تنوین لاحق ہو۔ جیسا یُصَرِّفُ

۲ ما قبل آخر مکسور ہو

سے مُصَرِّفٌ - یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ + یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ

گردان فاعل

فَاعِلٌ کرنے والا ایک مرد	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ
فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ

بیان اسم مفعول

Participle Passive.

اسم مفعول ایک اسم ہے جو دلالت کرتا ہے ذات پر اُس شخص کی جس پر فعل واقع ہو۔ وہ سہ حرفی فعل میں مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے - اور غیر سہ حرفی میں وزن پر مضارع مجہول کے اس طرح کہ میم مضموم اول میں بجائے علامت مضارع کے اور تنوین اخیر میں لاحق ہو - جیسا یُصَرَّفُ سے مُصَرَّفٌ - یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ +

لہ اسم فاعل و اسم مفعول عربی میں اگرچہ اقسام فعل میں سے نہیں ہیں مگر فعل سے مشابہت رکھتے ہیں - چنانچہ اسی لئے ان کا نام شبہ فعل ہے لہذا واسطے تحصیل آئندہ گردان کے یہاں ان کی گردان لکھی گئی +

گردان اسم مفعول

مَفْعُوْلٌ کیا ہوا ایک مرد	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ
مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ

فصل

تقسیم افعال باعتبار عدد حروف اصلی

Division of Verbs according to the number of Radical Letters.

فعل کی باعتبار عدد حروف اصلی کے چار قسمیں ہیں۔ اول ثلاثی مجرد۔ یہ وہ ہے جس میں صرف تین حرف اصلی ہوں۔ جیسا نَصَرَ وزن پر فَعَلَ[1] کے۔ دوم ثلاثی مزید فیہ۔ یہ وہ ہے

---

[1] اصلی کو زائد سے تمیز کرنے کے لئے صرفیوں نے لفظ فعل کو وزن قرار دیا ہے۔ پس جو حرف موزون میں بجائے ف ع ل کے ہو۔ وہ اصلی ہے اور باقی زائد۔ چنانچہ اِجْتَنَبَ وزن پر اِفْتَعَلَ کے ہے۔ اس میں ج ن ب۔ جو بجائے ف ع ل کے ہیں اصلی ہیں۔ اور ہمزہ اور تے زائد ہیں۔ رباعی مجرد میں لام مکرر ہوتا ہے۔ اوّل کو لام اوّل کہتے ہیں اور ثانی کو لام ثانی۔ حروف زائد صرف دس ہیں جو اس لفظ میں جمع ہیں سَأَلْتُمُوْنِيْهَا۔

کہ جس میں علاوہ تین حرف اصلی کے حرف زائد بھی ہوں۔ جیسا اِجْتَنَبَ وزن پر اِفْتَعَلَ کے۔ کہ اس میں جیم اور نون اور بے اصلی ہیں اور ہمزہ اور تے زیادہ۔ سوم رباعی مجرد۔ یہ وہ ہے کہ جس میں صرف چار حرف اصلی ہوں۔ جیسا دَحْرَجَ وزن پر فَعْلَلَ کے۔ چہارم رباعی مزید فیہ۔ یہ وہ ہے کہ جس میں علاوہ چار حرف اصلی کے حرف زائد بھی ہوں۔ جیسا تَسَرْبَلَ وزن پر تَفَعْلَلَ کے۔ کہ اس میں تے زیادہ ہے اور سین۔ رے۔ بے۔ لام اصلی ہیں۔ ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں +

باب اوّل فَعَلَ یَفْعِلُ ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین۔ جیسا ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَارِبٌ۔ ضُرِبَ یُضْرَبُ مَضْرُوْبٌ الامرُ اِضْرِبْ وَ النّھیُ لَا تَضْرِبْ +

باب دوم فَعَلَ یَفْعُلُ ماضی مفتوح العین۔ اور مضارع مضموم العین۔ جیسا نَصَرَ یَنْصُرُ نَاصِرٌ۔ نُصِرَ یُنْصَرُ مَنْصُوْرٌ الامرُ اُنْصُرْ و النّھیُ لَا تَنْصُرْ +

باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین سَمِعَ یَسْمَعُ سَامِعٌ۔ سُمِعَ یُسْمَعُ مَسْمُوْعٌ الامرُ اِسْمَعْ وَ النّھیُ لَا تَسْمَعْ +

باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی اور مضارع دونو مفتوح العین۔ فَتَحَ یَفْتَحُ فَاتِحٌ ۔ فُتِحَ یُفْتَحُ مَفْتُوحٌ ۔ الامرُ اِفْتَحْ و النّھیُ لَا تَفْتَحْ۔

باب پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ ماضی اور مضارع دونو مضموم العین۔ کَرُمَ یَکْرُمُ کَرِیْمٌ ۔ الامرُ اُکْرُمْ وَ النّھیُ لَا تَکْرُمْ ٭

باب ششم فَعِلَ یَفْعِلُ ماضی اور مضارع دونو مکسور العین۔ حَسِبَ یَحْسِبُ حَاسِبٌ ۔ حُسِبَ یُحْسَبُ مَحْسُوْبٌ الامرُ اِحْسِبْ وَ النّھیُ لَا تَحْسِبْ ٭ اور ثلاثی مزید فیہ کے بارہ باب ہیں ٭

باب اوّل اِفْتِعَال ۔ اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا مُجْتَنِبٌ اُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ مُجْتَنَبٌ ۔ الامرُ اِجْتَنِبْ وَ النّھیُ لَا تَجْتَنِبْ

(ف) ہرگاہ اس باب کے فا کلمے میں حرف د ذ ز ہوں تو تاے افتعال دال سے بدل جاتا ہے۔ پھر اس وقت کبھی مدغم ہوتا ہے۔ جیسا۔ اِدَّکَرَ اِذَّکَرَ کہ اصل میں اِذْتَکَرَ تھا اور کبھی دال باقی رہتی ہے۔ جیسا اِزْدَوَجَ کہ اِزْتَوَجَ تھا۔ اور ص ض ط ظ ہوں۔ تو تاے افتعال ط سے بدل جاتا ہے۔ جیسا

ا؎ جو صیغے اس باب سے آتے ہیں۔ ان کے عین کلمے یا لام کلمے کو حلقی ہونا ضرور ہے۔ (حروف حلقی صفحہ ۶ دیکھو) ٭

۲؎ اس باب سے مجہول اور اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ بلکہ بجاے اسم فاعل کے صفت مشبہ وزن پر فَعِیْلٌ کے ہوتی ہے۔ صفت مشبہ کا ذکر آگے آئیگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ ٭

حروف حلقی شش بود اے نور عین۔ ہمزہ ۔ ہا و حا و خا و عین و غین

اِضطَبَرَ - اِضطَرَبَ کہ اِضتَبَرَ اِضتَرَبَ تھا۔ اس وقت بھی کبھی مدغم ہو جاتا ہے۔ جیسا اِظَّلَمَ کہ اِظتَلَمَ تھا +

باب دوم اِستِفعَالٌ اِستَنصَرَ یَستَنصِرُ اِستِنصَارًا مُستَنصِرٌ اُستُنصِرَ یُستَنصَرُ مُستَنصَرٌ۔ الامرُ اِستَنصِر وَ النَّھیُ لَا تَستَنصِر +

باب سوم اِنفِعَالٌ اِنفَطَرَ یَنفَطِرُ اِنفِطَارًا مُنفَطِرٌ۔ اُنفُطِرَ یُنفَطَرُ مُنفَطَرٌ۔ الامرُ اِنفَطِر۔ وَ النَّھیُ لَا تَنفَطِر +

باب چہارم۔ اِفعِوَّالٌ۔ اِجلَوَّذَ یَجلَوِّذُ اِجلِوَّاذًا مُجلَوِّذٌ۔ اُجلُوِّذَ یُجلَوَّذُ مُجلَوَّذٌ الامرُ اِجلَوِّذ وَ النَّھیُ لَا تَجلَوِّذ +

باب پنجم اِفعِیعَالٌ۔ اِخشَوشَنَ یَخشَوشِنُ اِخشِیشَانًا مُخشَوشِنٌ اُخشُوشِنَ یُخشَوشَنُ مُخشَوشَنٌ۔ الامرُ اِخشَوشِن۔ وَ النَّھیُ لَا تَخشَوشِن +

باب ششم اِفعِلَالٌ۔ اِحمَرَّ یَحمَرُّ اِحمِرَارًا مُحمَرٌّ۔ اُحمُرَّ یُحمَرُّ مُحمَرٌّ۔ الامرُ اِحمَرِّ اِحمَرَّ اِحمَرِر۔ وَ النَّھیُ لَا تَحمَرِّ لَا تَحمَرَّ لَا تَحمَرِر +

باب ہفتم اِفعِیلَالٌ۔ اِدھَامَّ یَدھَامُّ اِدھِیمَامًا مُدھَامٌّ۔ اُدھُومَّ یُدھَامُّ مُدھَامٌّ۔ الامرُ اِدھَامِّ اِدھَامَّ اِدھَامِم۔ وَ النَّھیُ لَا تَدھَامِّ

لَا تَدْھَامِمْ[1] ؞

باب ہشتم اِفْعَال - اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا مُکْرِمٌ - اُکْرِمَ یُکْرَمُ مُکْرَمٌ - الامرُ اَکْرِمْ - وَ النّھیُ لَا تُکْرِمْ ؞

باب نہم تَفْعِیل - صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیفًا مُصَرِّفٌ - صُرِّفَ یُصَرَّفُ مُصَرَّفٌ - الامرُ صَرِّفْ - وَ النّھیُ لَا تُصَرِّفْ ؞

باب دہم تَفَعُّل - تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا مُتَقَبِّلٌ - تُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ مُتَقَبَّلٌ - الامرُ تَقَبَّلْ - وَ النّھیُ لَا تَتَقَبَّلْ ؞

باب یازدہم تَفَاعُلٌ - تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا مُتَقَابِلٌ - تُقُوْبِلَ یُتَقَابَلُ مُتَقَابَلٌ - الامرُ تَقَابَلْ وَ النّھیُ لَا تَتَقَابَلْ ؞

باب دوازدہم مُفَاعَلَۃٌ - قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً مُقَاتِلٌ -

---

[1] ان سات باب کے اوّل میں ہمزۂ وصل آتے ہیں - یعنی وہ ہمزہ جو بسبب ابتدا بسکون ہونے کے واسطے امکان تلفظ کے لاحق ہوتا ہے - پس ہرگاہ وہ لفظ جس کے اوّل ہمزۂ وصل ہے - ماقبل کے کسی لفظ سے متصل ہو - تو تلفظ میں گر جاتا ہے - جیسا فَاسْتَفْعَلْ تلفظ میں فَسْتَفْعَلْ ہوگا - مگر کتابت میں ہمزہ باقی رہیگا ؞

قُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلٌ - الامرُ قَاتِلْ وَالنّهي لَا تُقَاتِلْ رباعی مجرد کا ایک باب ہے فَعْلَلَةٌ - دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً مُدَحْرِجٌ دُحْرِجَ يُدَحْرَجُ مُدَحْرَجٌ الامرُ دَحْرِجْ وَالنّهي لَا تُدَحْرِجْ رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں +

باب اوّل تَفَعْلُل - تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا مُتَدَحْرِجٌ تُدُحْرِجَ يُتَدَحْرَجُ مُتَدَحْرَجٌ الامرُ تَدَحْرَجْ وَ النّهي لَا تَتَدَحْرَجْ +

باب دوم اِفْعِنْلَال - اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا مُحْرَنْجِمٌ اُحْرُنْجِمَ يُحْرَنْجَمُ مُحْرَنْجَمٌ - الامرُ اِحْرَنْجِمْ وَ النّهي لَا تَحْرَنْجِمْ +

باب سوم اِفْعِلَّال - اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا مُقْشَعِرٌّ اُقْشُعِرَّ يُقْشَعَرُّ مُقْشَعَرٌّ الامرُ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعْرِرْ وَ النّهي لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعْرِرْ +

فائدہ

اکثر ایک لفظ کو ان ابواب مذکور الفوق میں سے کسی باب میں لے جانے سے بسبب خصوصیت باب کے علاوہ معنی مادہ کے ایک دوسرے معنی پیدا ہو جایا کرتے ہیں - چنانچہ غفر کے

[1] ان پانچ باب کے اول میں ہمزۂ وصل نہیں آتا ہے - باب افعال کے اول میں جو ہمزہ ہے - وہ ہمزۂ وصل نہیں - بلکہ قطعی ہے - یعنی اگر ماقبل کے کسی لفظ سے متصل ہو - تو تلفظ میں نہیں گرتا ہے - جیسا فَاَكْرِمْ +

معنی معاف کرنا۔ اور اس کو باب استفعال میں لے جانے سے اِسْتِغْفَارٌ بمعنی طلب معافی کے ہُوا۔ کیونکہ اِسْتِفْعَال کی خاصیتوں میں سے ایک خاصیت طلب ہے (خاصیت ابواب کو صفحہ ۵ ضمیمہ میں دیکھو)۔

فصل

Of Irregular Verbs

پھر افعال و اسماء چار قسم ہیں۔ اوّل صَحِیْح۔ یہ وہ ہے جس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف علت اور ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسا ضَرَبَ تَقَصَّرَ۔ اِجْتَنَبَ۔ اِسْتَخْصَلَ وغیرہ۔ دوم مُعْتَل یہ وہ ہے جس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف علت ہو۔ جیسا وَعَدَ۔ قَالَ اِخْتَارَ کہ اصل میں قَوَلَ اور اِخْتَيَرَ تھا۔ سوم مہموز یہ وہ ہے جس کے حروف اصلی میں سے کوئی ہمزہ ہو۔ جیسا اَمَرَ۔ تَسَاْلَ قَرَءَ۔ اِسْتَهْزَءَ۔ چہارم مُضَاعَف یہ وہ ہے جس کے حروف اصلی میں سے دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسا مَدَّ۔ اِمْتَدَّ۔ اِسْتَمَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ اِمْتَدَدَ اِسْتَمْدَدَ تھا۔

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف۔ + مضاعف و مثال و ارکرت و نفعہ

معتل کا بیان

مُعتَلّ فاء یعنی جس کے فاء کلمے میں حرف علت ہو۔ اس کو مثال کہتے ہیں۔ جیسا وَعَدَ یَسَرَ۔ مُعتَلّ عین یعنی جس کے عین کلمے میں حرف علت ہو۔ اس کو اَجْوَف کہتے ہیں۔ جیسا قَالَ۔ بَاعَ۔ معتل لام۔ یعنی جس کے لام کلمے میں حرف علت ہو۔ اس کو نَاقِص کہتے ہیں۔ جیسا دَعَا۔ رَمیٰ۔ جس کے فا کلمے اور لام کلمے میں حرف علت ہوتا ہے۔ اس کو لفیف مفروق کہتے ہیں۔ جیسا وَقیٰ وَشیٰ جس کے عین کلمے اور لام کلمے میں حرف علت ہو۔ اس کو لفیف مقرون کہتے ہیں۔ جیسا طَویٰ قَوِیَ ٭

مثال کی بحث

ثلاثی مجرد سے مثال کی ماضی کی گردان بعینہٖ صحیح کی گردان کی طرح ہے۔ جیسا وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوْا اھ مگر ثلاثی مجرد کے مضارع میں اور ثلاثی مزید فیہ وغیرہ میں کسی قدر تغیر و تبدیل ہے۔ جس کو میں بیان کرتا ہوں۔ اوّل یہ کہ ثلاثی مجرد کے مکسور العین مضارع سے واو گر جاتا ہے۔ جیسا وَعَدَ کے مضارع یَعِدُ یَعِدَانِ یَعِدُوْنَ سے کہ اصل میں یَوْعِدُ یَوْعِدَانِ یَوْعِدُوْنَ

تھا واو گر گیا۔ اس کے امر سے بھی واو گر جاتا ہے۔ جیسا عِدْ۔ عِدَا۔ عِدُوْا۔ مصدر کے اوّل سے بھی واو گرا کر اخیر میں تے لاحق کرنا جائز ہے۔ جیسا وَعْدٌ۔ عِدَۃٌ۔ وَصْفٌ۔ صِفَۃٌ۔ وَثُوقٌ ثِقَۃٌ۔ وَصْلٌ صِلَۃٌ وَزْنٌ زِنَۃٌ۔ وَجِلَ کا مضارع جو یَوْجَلُ ہے۔ اس سے واو نہیں گرا۔ کیونکہ وہ مضارع مکسور العین نہیں ہے۔ بلکہ مفتوح العین ہے۔ مگر بعد واو کے گر جانے کے کبھی کبھی اُس مضارع کو جس کے عین کلمے یا لام کلمے میں حرف حلق ہو۔ باب فَتَحَ یَفْتَحُ میں لے جا کر مفتوح العین پڑھتے ہیں۔ جیسا وَضَعَ یَضَعُ۔ وَقَعَ یَقَعُ۔ دوم یہ کہ باب افتعال کے فاء کلمے میں جو واو یا یاے واقع ہو۔ وہ تے سے بدل جا کر افتعال کی تے میں ادغام ہوتا ہے۔ جیسا اِتَّقَدَ۔ اِتَّعَظَ۔ اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ اِوْتَعَظَ اِیْتَسَرَ۔ تھا۔ سوم یہ کہ فاء کلمے میں مضارع اور اسم فاعل و اسم مفعول باب افعال کی یاے بسبب واقع ہونے بعد ضمہ کے واو سے بدل جاتی ہے۔ جیسا اَیْسَرَ کا مضارع یُوْسِرُ اسم فاعل مُوْسِرٌ کہ اصل میں یُیْسِرُ و مُیْسِرٌ تھا۔ اَیْقَنَ کا مضارع یُوْقِنُ اسم فاعل مُوْقِنٌ کہ اصل میں یُیْقِنُ و مُیْقِنٌ تھا۔ چہارم یہ کہ مصدر باب افعال و استفعال میں واو بسبب واقع ہونے بعد کسرہ کے یا ہو جاتا ہے۔ جیسا

اِسْتِیقَادٌ - اِیقَادٌ کہ اصل میں اِشْتِوْقَادٌ و اِوْقَادٌ تھا (قاعدہ ۲-۳-۴-۵- اصول معتل مندرجۂ ضمیمہ دیکھو) +

اجوف کی بحث

اجوف کے ماضی اور مضارع اور امر سبھوں میں تغیر و تبدیل ہوتی ہے۔ اجوف واوی باب فَعَلَ یَفْعُلُ اور فَعُلَ یَفْعُلُ اور فَعِلَ یَفْعَلُ سے عموماً آیا کرتا ہے۔ اجوف واوی باب فَعَلَ یَفْعُلُ ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین سے اس طرح پر آتی ہے اَلْقَوْلُ کہنا +

ماضی معروف

قَالَ (کہا وہ ایک مرد)	قَالَا	قَالُوْا
قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
قُلْتِ	اَیْضًا	قُلْتُنَّ
قُلْتُ	قُلْنَا	

تعلیل

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا۔ واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل گیا۔ قَالَ ہُوا۔ قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ واو الف ہوکر بسبب اجتماع ساکنین کے گر گیا۔ اور فاء کلمہ پر ضمہ آیا۔ قُلْنَ ہُوا۔ ایسا ہی حال قُلْتَ سے قُلْنَا تک کا ہے۔ (قاعدہ ۷-۹-۱ ص مع ضمیمہ دیکھو)

ماضی مجہول

قِیْلَ	قِیْلَا	قِیْلُوْا
قِیْلَتْ	قِیْلَتَا	قُلْنَ
قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
قُلْتِ	اَیْضًا	قُلْتُنَّ
قُلْتُ	قُلْنَا	⁂

تعلیل

قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا- کسرۂ واو ماقبل میں بجائے ضمہ کے آیا اور واو ساکن بسبب واقع ہونے بعد کسرہ کے یاء سے بدل گیا- قُلْنَ اصل میں قُوِلْنَ تھا- واو گر گیا- قُلْنَ ہوا- ایسا ہی حال قُلْتَ سے قُلْنَا تک کا ہے- (قاعدہ ۸-۱ ص مع ضمیمہ دیکھو)

مضارع معروف

یَقُوْلُ (کہتا ہے یا کہیگا)	یَقُوْلَانِ	یَقُوْلُوْنَ
تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	یَقُلْنَ
تَقُوْلُ	اَیضًا	تَقُوْلُوْنَ
تَقُوْلِیْنَ	اَیضًا	تَقُلْنَ
اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	*

تعلیل

یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا- ضمۂ واو ماقبل آیا یَقُوْلُ

ہو گیا یَقُلْنَ اصل میں یَقْوُلْنَ تھا۔ضمہ واو ماقبل آیا اور واو گرگیا یَقُلْنَ ہوا۔ایسا ہی حال تَقُلْنَ کا ہے (قاعدہ۔۱۰۔۱ ص) مع ضمیمہ دیکھو)۔فائدہ۔لَمْ داخل ہونے سے لَمْ یَقُلْ ہوگا۔کیونکہ واو بسبب اجتماع ساکنین کے گر جاتا ہے۔علی ہٰذا القیاس لَمْ تَقُلْ۔لَمْ اَقُلْ۔لَمْ نَقُلْ +

مضارع مجہول

کہا جاتا ہے یا کہا جائیگا وہ

یُقَالُ	یُقَالَانِ	یُقَالُوْنَ
تُقَالُ	تُقَالَانِ	یُقَلْنَ
تُقَالُ	اَیْضًا	تُقَالُوْنَ
تُقَالِیْنَ	اَیْضًا	تُقَلْنَ
اُقَالُ	نُقَالُ	*

تعلیل

یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا۔واو کا فتحہ حرف ماقبل پر گیا۔

اور واو الف سے بدل گیا یُقَلْنَ اصل میں یُقْوَلْنَ تھا۔ فتحہ واو سے نقل ہو کر حرف ماقبل پر جو قاف ہے آیا۔ اور واو بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ یُقَلْنَ ہوا۔ (قاعدہ ۔۱۱۔ اص مع ضمیمہ دیکھو)

امر

قُلْ کہہ تو ایک مرد	قُوْلَا	قُوْلُوْا
قُوْلِیْ	اَیْضًا	قُلْنَ

تعلیل

قُلْ اصل میں اُقْوُلْ تھا وزن پر اُنْصُرْ کے۔ ضمہ واو سے نقل ہو کر حرف ماقبل پر آیا۔ اور واو بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ پس بسبب متحرک ہونے فاکلمے کے ہمزۂ وصل کی حاجت نہ رہی قُلْ ہوا۔ قُوْلَا۔ قُوْلُوْا وغیرہ میں بعلت عدم اجتماع ساکنین کے واو سلامت رہا۔ (قاعدہ ۔۱۰۔ اص مع ضمیمہ دیکھو)

اسم فاعل

قَائِلٌ کہنے والا ایک مرد	قَائِلَانِ	قَائِلُوْنَ
قَائِلَۃٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ

تعلیل

قَائِلٌ قَاوِلٌ تھا۔ واو بسبب واقع ہونے بعد الف فاعِلٌ کے ہمزہ سے بدل گیا۔ قَائِلٌ ہُوا۔ (قاعدہ ۔ ۱۹ ۔ ا ص مع ضمیمہ دیکھو)

اسم مفعول

مَقُوْلٌ کہا ہوا ایک مرد	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ
مَقُوْلَةٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ

تعلیل

مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا وزن پر مَنْصُوْرٌ کے ضمہ واو اوّل سے نقل ہو کر حرف ماقبل پر آیا اور ایک واو بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ مَقُوْلٌ ہُوا۔ (قاعدہ ۔۱۰۔ ا ص مع ضمیمہ دیکھو)۔

فائدہ

باب فَعُلَ یَفْعُلُ یعنی کَرُمَ یَکْرُمُ سے اجوف واوی بھی بعینہٖ اسی صورت پر آتا ہے۔ جیسا طَالَ یَطُوْلُ اھ کہ اصل میں طَوُلَ یَطْوُلُ تھا۔

اجوف واوی باب فَعِلَ یَفْعَلُ یعنی سَمِعَ یَسْمَعُ سے اس صورت پر آتا ہے۔ جیسا اَلْخَوْفُ ڈرنا ؛

ماضی معروف

خَافَ	خَافَا	خَافُوْا
خَافَتْ	خَافَتَا	خِفْنَ
خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ
خِفْتِ	اَیْضًا	خِفْتُنَّ
خِفْتُ	خِفْنَا	*

تعلیل

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا۔ واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل گیا۔ خَافَ ہؤا۔ خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا۔ کسرۂ واو ماقبل آیا اور واو بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ (قاعدہ ۷۔ ۱ ص مع ضمیمہ دیکھو) ؛

ماضی مجہول

خِيْفَ	خِيْفَا	خِيْفُوْا
خِيْفَتْ	خِيْفَتَا	خِفْنَ ١٥

تعلیل

خِيْفَ اصل میں خُوِفَ تھا۔ کسرۂ واو ماقبل بجائے ضمہ کے آیا اور واو یاے سے بدلا۔ خِفْنَ اصل میں خُوِفْنَ تھا۔ کسرہ ماقبل آیا اور واو بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ (قاعدہ - ۸ اص مع ضمیمہ دیکھو)

مضارع معروف

يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ
تَخَافُ	تَخَافَانِ	يَخَفْنَ
تَخَافُ	اَيْضًا	تَخَافُوْنَ
تَخَافِيْنَ	اَيْضًا	تَخَفْنَ
اَخَافُ	نَخَافُ	*

تعلیل

یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھا۔ فتحہ واو ماقبل آیا اور واو بسبب واقع ہونے بعد فتحہ کے الف سے بدل گیا۔ یَخَفْنَ اصل میں یَخْوَفْنَ تھا۔ فتحہ واو ماقبل آیا اور واو الف ہوکر گر گیا۔ تَخَفْنَ مثل یَخَفْنَ اور اَخَافُ و نَخَافُ مثل تَخَافُ کے ہے۔ اور مضارع مجہول کی تعلیل معروف کی سی ہے۔ (قاعدہ ۱۱۔ ۱۵ مع ضمیمہ دیکھو)

امر

خَفْ	خَافَا	خَافُوْا
خَافِیْ	اَیْضًا	خَفْنَ

تعلیل

خَفْ اصل میں اِخْوَفْ تھا۔ فتحہ واو سے نقل ہوکر ماقبل آیا۔ واو الف سے بدل کر بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ اور بسبب متحرک ہونے فاکلمے کے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی خَافَا خَافُوْا وغیرہ میں بسبب نہ ہونے اجتماع ساکنین کے الف باقی رہا

(قاعدہ ایضاً دیکھو) +

اسم فاعل

خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُوْن

مثل قَائِلٌ ١٥

اسم مفعول

مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مَخُوْفُوْنَ

مثل مَقُوْلٌ ١٥

اجوف یائی

اجوف یائی باب فَعَلَ يَفْعِلُ اور فَعِلَ يَفْعَلُ سے بیشتر آتا ہے۔ باب فَعَلَ يَفْعِلُ یعنی ضَرَبَ يَضْرِبُ سے۔ جیسا اَلْبَيْعُ بیچنا +

ماضی معروف

بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوْا
بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ

بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ
بِعْتِ	اَیْضًا	بِعْتُنَّ
بِعْتُ	بِعْنَا	⁂

تعلیل

بَاعَ بَيَعَ تھا۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح الف سے بدل گئی۔ بِعْنَ اصل میں بَيَعْنَ تھا۔ یا الف سے بدل کر گر گئی اور بے کو کسرہ دیا گیا۔ علیٰ ہذا القیاس بِعْتَ سے بِعْنَا تک۔ قاعدہ ۷۔ ۱ص مع ضمیمہ دیکھو)

ماضی مجہول

بِيْعَ	بِيْعَا	بِيْعُوْا
بِيْعَتْ	بِيْعَتَا	بِعْنَ
بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ
بِعْتِ	اَیْضًا	بِعْتُنَّ
بِعْتُ	بِعْنَا	⁂

تعلیل

بِیْعَ اصل میں بُیِعَ تھا۔ یا کا کسرہ فاءِ کلمے پر بجائے ضمہ کے آیا بِیْعَ ہوا۔ بِعْنَ اصل میں بُیِعْنَ تھا۔ یا گر گئی اور فاء کلمے کو کسرہ دیا گیا۔ بِعْنَ ہوا۔ (قاعدۂ-۸-اص مع ضمیمہ دیکھو)

مضارع معروف

یَبِیْعُ	یَبِیْعَانِ	یَبِیْعُوْنَ
تَبِیْعُ	تَبِیْعَانِ	یَبِعْنَ
اَیضاً	اَیضاً	تَبِیْعُوْنَ
تَبِیْعِیْنَ	اَیضاً	تَبِعْنَ
اَبِیْعُ	نَبِیْعُ	

تعلیل

یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔ کسرہ یا سے نقل ہو کر حرفِ ماقبل پر آیا۔ یَبِعْنَ اصل میں یَبْیِعْنَ تھا۔ کسرہ یا سے نقل

ہو کر حرف ماقبل پر آیا۔ اور یا حذف ہوئی۔ (قاعدہ ۱۰۔۱ص مع ضمیمہ دیکھو)۔ ف یَبِیْعُ پر لَمْ داخل ہونے سے لَمْ یَبِعْ ہوگا۔ علٰے ہٰذا القیاس لَمْ تَبِعْ لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ +

مضارع مجہول

یُبَاعُ یُبَاعَانِ یُبَاعُوْنَ۔ تُبَاعُ تُبَاعَانِ یُبَعْنَ۔ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ۔ تُبَاعِیْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ۔ اُبَاعُ نُبَاعُ +

تعلیل

یُبَاعُ یُبْیَعُ تھا۔ یا کا فتحہ ماقبل آیا۔ اور یا بسبب واقع ہونے بعد فتحہ کے الف سے بدل گئی۔ یُبَاعُ ہوا۔ یُبَعْنَ یُبْیَعْنَ تھا۔ فتحہ یا سے نقل ہوکر ماقبل آیا اور یا گر گئی۔ (قاعدہ ۱۱۔۱ص مع ضمیمہ دیکھو) +

امر

بِعْ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعِیْ بِیْعَا بِعْنَ

تعلیل

بِعْ اِبْیِعْ تھا۔ وزن پر اِضْرِبْ کے۔ کسرہ یا سے نقل ہوکر

Mazhar

ماقبل آیا - اور یا بعلت اجتماع ساکنین گر گئی - اور بسبب متحرک ہونے فاء کلمہ کے ضرورت ہمزۂ وصل کی نہ رہی - بِعْ ہُوا - بِیْعَا بِیْعُوا بِیْعِیْ وغیرہ ہیں بعد نقل کسرہ کے یا بسبب نہ ہونے اجتماع ساکنین کے باقی رہی - بِعْنَ اِبْیِعْنَ تھا - کسرۂ یا ماقبل نقل ہو کر بعلت اجتماع ساکنین کے یا گر گئی - (قاعدہ ۱۰ - اص مع ضمیمہ دیکھو)

اسم فاعل

بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ - بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ

تعلیل

بَائِعٌ بَایِعٌ تھا - یا بسبب واقع ہونے بعد الف فَاعِلٌ کے ہمزہ سے بدل گئی

اسم مفعول

مَبِیْعٌ	مَبِیْعَانِ	مَبِیْعُوْنَ
مَبِیْعَةٌ	مَبِیْعَتَانِ	مَبِیْعَاتٌ

تعلیل

مَبِیْعٌ مَبْیُوْعٌ تھا وزن پر مَفْعُوْلٌ کے۔ واو گر گیا۔ اور ضمۂ یا کسرہ سے بدل کر ماقبل آیا۔ مَبِیْعٌ ہوا۔ (قاعدہ ۱۰-۳۰-۱ ص مع ضمیمہ دیکھو)۔

فائدہ

اجوف یائی باب فَعِلَ یَفْعَلُ یعنی سَمِعَ یَسْمَعُ سے بھی بعینہٖ اسی طرح آتا ہے۔ جیسا خَالَ یَخَالُ کہ اصل میں خَیِلَ یَخْیَلُ تھا۔

ابواب غیر ثلاثی مجرد

اجوف واوی اور یائی میں غیر ثلاثی مجرد کے ابواب میں سے صرف باب اِفْتِعَال و اِسْتِفْعَال وَ اِنْفِعَال وَ اِفْعَال میں تغییر و تبدیل ہوتی ہے۔ اور باقی ابواب کی گردان اجوف مثل گردان صحیح کے ہیں۔ باب اِفْتِعَال۔ جیسا اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا مُخْتَارٌ۔ اُخْتِیْرَ یُخْتَارُ مُخْتَارٌ الامرُ اِخْتَرْ۔ وَ النَّھْیُ لَا تَخْتَرْ۔

تعلیل

اِختَارَ اصل میں اِختَیَرَ تھا۔ یا متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل گئی اِختَارَ ہوا۔ یَختَارُ اصل میں یَختَیِرُ تھا۔ وزن پر یَفتَعِلُ کے۔ یا الف سے بدل گئی یَختَارُ ہوا۔ (قاعدہ ۱۷۔ ا ص مع ضمیمہ دیکھو)۔ باب اِستِفعَال۔ اِستَقَامَ یَستَقِیمُ اِستِقَامَۃً مُستَقِیمٌ۔ اُستُقِیمَ یُستَقَامُ مُستَقَامٌ الامرُ اِستَقِم۔ وَ النّھیُ لَا تَستَقِم +

تعلیل

اِستَقَامَ اِستَقوَمَ تھا وزن پر اِستَفعَلَ کے۔ فتحہ واو سے نقل ہوکر ماقبل آیا۔ اور واو الف سے بدل گیا یَستَقِیمُ اصل میں یَستَقوِمُ وزن پر یَستَفعِلُ کے تھا۔ کسرہ واو سے نقل ہوکر ماقبل آیا اور واو بسبب واقع ہونے بعد کسرہ کے یا سے بدل گیا۔ اِستِقَامَۃً اصل میں اِستِقوَامٌ وزن پر اِستِفعَالٌ کے تھا۔ فتحہ واو سے نقل ہو کر ماقبل آیا۔ اجتماع ساکنیں ہوا درمیان واو اور الف کے واو گر گیا۔ اور اخیر میں تے عوض لاحق ہوئی۔ مُستَقِیمٌ اصل میں مُستَقوِمٌ تھا کسرہ واو

سے نقل ہوکر ماقبل آیا۔اور واو بسبب واقع ہونے بعد کسرہ کے یا سے بدل گیا اُسْتُقِیْمَ اصل میں اُسْتُقْوِمَ تھا۔کسرہ واو سے نقل ہوکر ماقبل آیا اور واو یا سے بدل گیا۔یُسْتَقَامُ یُسْتَقْوَمُ تھا۔فتحہ واو کا ماقبل آیا اور واو الف سے بدل گیا۔مُسْتَقَامٌ مُسْتَقْوَمٌ تھا۔فتحہ واو کا ماقبل گیا اور واو بسبب واقع ہونے بعد فتحہ کے الف سے بدل گیا۔اِسْتَقِمْ اصل میں اِسْتَقْوِمْ تھا۔کسرہ واو کا ماقبل گیا اور واو بسبب اجتماع ساکنین کے گر گیا۔لَا تَسْتَقِمْ اصل میں لَا تَسْتَقْوِمْ تھا۔کسرہ واو ماقبل گیا۔اور واو گر گیا۔(قاعدہ۵-۱۱-۱۰-۱۸-۱ص مع ضمیمہ)+

باب اِنْفِعَال۔اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَادًا مُنْقَادٌ۔اُنْقِیْدَ یُنْقَادُ مُنْقَادٌ۔الامرُ اِنْقَدْ وَ النّھیُ لَا تَنْقَدْ +

تعلیل

اِنْقَادَ اِنْقَوَدَ تھا۔واو متحرک ماقبل مفتوح الف ہو گیا۔یَنْقَادُ یَنْقَوِدُ تھا۔واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل گیا۔مُنْقَادٌ مُنْقَوِدٌ تھا۔واو بوجہ مذکور الف سے بدل گیا۔اُنْقِیْدَ اُنْقُوِدَ تھا۔کسرہ واو کا ماقبل گیا اور واو بسبب واقع ہونے بعد کسرہ کے یا سے بدل گیا۔یُنْقَادُ یُنْقَوَدُ

تھا- واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل گیا- اِنْقَدْ
اِنْقَوِدْ تھا- واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدلکر
بسبب اجتماع ساکنین کے گر گیا- علےٰ ہٰذا القیاس لَا تَنْقَدْ
(قاعدہ - ۷ - ۸ - ۱ ص مع ضمیمہ)+

باب افعال اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً مُقِیْمٌ - اُقِیْمَ یقام
مُقَامٌ - الامرُ اَقِمْ - وَ النّھیُ لَا تُقِمْ +

فائدہ

اس کی تعلیل بعینہٖ مثل اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اہ
کی تعلیل کے ہے +

ناقص کی بحث

ناقص واوی بیشتر باب نَصَرَ یَنْصُرُ اور سَمِعَ یَسْمَعُ سے
آتا ہے - ناقص واوی باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے +

ماضی معروف

دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا
دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ

دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ
دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	

تعلیل

دَعَا دَعَوَ تھا وزن پر نَصَرَ کے۔ واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل گیا۔ دَعَوْا دَعَوُوْا وزن پر نَصَرُوْا کے تھا۔ واو الف سے بدل کر بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ دَعَتْ دَعَوَتْ تھا بر وزن نَصَرَتْ۔ واو الف سے بدل ہوکر بسبب اجتماع ساکنین کے گر گیا۔ دَعَتَا دَعَوَتَا تھا۔ واو الف سے بدل کر بسبب اجتماع ساکنین تقدیری کے گر گیا (قاعدہ ۷۔۱ ص مع ضمیمہ)

ماضی مجہول

دُعِیَ	دُعِیَا	دُعُوْا
دُعِیَتْ	دُعِیَتَا	دُعِیْنَ
دُعِیْتَ	دُعِیْتُمَا	دُعِیْتُمْ
دُعِیْتِ	اَیضًا	دُعِیْتُنَّ
دُعِیْتُ	دُعِیْنَا	

تعلیل

یعنی لام کلمے میں

دُعِیَ دُعِوَ تھا- واو بسبب واقع ہونے طرف کلمے میں بعد کسرہ کے یا سے بدل گیا- دُعِیَا دُعِوَا تھا- واو یا سے بدل گیا- دُعُوْا دُعِوُوْا تھا- واو بوجہ مذکور یا سے بدلا- دُعِیُوْا ہُوا- پھر ضمۂ یا نقل ہو کر بجائے کسرۂ ماقبل کے آیا اور یا گر گئی- دُعِیَتْ دُعِوَتْ واو بسبب واقع ہونے طرف کلمے میں بعد کسرہ کے یا سے بدل گیا- دُعِیَتْ ہُوا- علےٰ ہذا القیاس تا دُعِیْنَا (قاعدہ -۱۲-۱۴- اص مع ضمیمہ) +

مضارع معروف

یَدْعُوْ	یَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ
تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ
تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
تَدْعِیْنَ	اَیْضًا	تَدْعُوْنَ
اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	❋

تعلیل

یَدْعُوْ یَدْعُوُ تھا۔ واو بحذف ضمہ ساکن ہوا۔ یَدْعُوْنَ یَدْعُوُوْنَ تھا وزن پر یَنْصُرُوْنَ کے۔ واو بعد حذف ہونے ضمہ کے بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ تَدْعِیْنَ تَدْعُوِیْنَ تھا۔ کسرۂ واو بجائے ضمۂ ماقبل کے منتقل ہوا۔ اور واو گر گیا۔ (قاعدہ۔ ۱۷۔ ا ص مع ضمیمہ) ف صیغۂ واحد مذکر و مؤنث غائب و مذکر مخاطب اور متکلم خاص و مع الغیر پر لَمْ داخل ہونے سے اخیر کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے۔ جیسا لَمْ یَدْعُ لَمْ تَدْعُ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ۔ کیونکہ علامت جزم سقوط حرف علت آخر ہے (قاعدہ۔ ۱۵۔ ا ص مع ضمیمہ)

مضارع مجہول

یُدْعٰی	یُدْعَیَانِ	یُدْعَوْنَ
تُدْعٰی	تُدْعَیَانِ	یُدْعَیْنَ
تُدْعٰی	اَیْضاً	تُدْعَوْنَ
تُدْعَیْنَ	اَیْضاً	تُدْعَیْنَ
اُدْعٰی	نُدْعٰی	

تعلیل

یُدعیٰ یُدعَوُ تھا۔وزن پر یُنصَرُ کے واو اصلی بسبب حرف رابع ہونے کے یا سے بدل کر بسبب واقع ہونے بعد فتحہ کے الف سے بدل گیا۔ یُدعیانِ و یُدعَینَ و تُدعَینَ جمع مؤنث یُدعَوانِ و یُدعَونَ و تُدعَونَ تھا۔ واو یا سے بوجہ مذکور بدل گیا۔ تُدعَینَ۔ واحد مونث مخاطب تُدعَوِینَ تھا۔ واو متحرک ماقبل اُس کے مفتوح الف سے بدل کر بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ (قاعدہ ۱۶-۱ص مع ضمیمہ)+

امر

اُدْعُ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْا
اُدْعِیْ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْنَ

تعلیل

اُدْعُ اُدْعُوْ تھا۔ وزن پر اُنْصُرْ کے۔ واو گر گیا۔ کیونکہ علامت جزم سقوط حرف علت آخر ہے۔ اُدْعُوْا اُدْعُوُوْا تھا۔ واو اوّل گر گیا۔ اُدْعُوْا ہُوا۔ اُدْعِیْ اُدْعُوِیْ تھا۔ کسرۂ واو ماقبل

آیا اور واو گر گیا ۔ (قاعدہ ۔ ۱۵)

اسم فاعل

دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ
دَاعِیَۃٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ

تعلیل

دَاعٍ دَاعِوٌ تھا ۔ واو بسبب واقع ہونے کے طرف کلمہ میں بعد کسرہ کے یا سے بدلا ۔ اور ضمہ یا پر ثقیل ہو کر حذف ہوا ۔ پھر بسبب اجتماع ساکنین ہونے ساتھ تنوین کے یا گر گئی ۔ اور تنوین عین پر آئی ۔ دَاعِیَانِ دَاعِوَانِ تھا ۔ واو یا سے بدل گیا ۔ دَاعُوْنَ دَاعِوُوْنَ تھا ۔ واو یا سے بدلا اور ضمہ یا سے نقل ہو کر بجائے کسرۂ ماقبل کے آیا اور یا گر گئی (قاعدہ ۱۲ اص مع ضمیمہ) ؞

اسم مفعول

مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ
مَدْعُوَّۃٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ

تعلیل

مَدْعُوٌّ مَدْعُوْوٌ تھا۔ دو واو باہم مدغم ہوئے۔ مَدْعُوٌّ ہوا۔

ناقص یائی باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلرَّمْیُ ڈالنا

ماضی معروف

رَمٰی	رَمَیَا	رَمَوْا
رَمَتْ	رَمَتَا	رَمَیْنَ
رَمَیْتَ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُمْ
رَمَیْتِ	اَیْضًا	رَمَیْتُنَّ
رَمَیْتُ	رَمَیْنَا	*

تعلیل

رَمٰی رَمَیَ تھا۔ یا متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل گئی۔ رَمَوْا رَمَیُوْا تھا۔ یا الف سے بدل کر بعلت

اجتماع ساکنین گر گئی - رَمَتْ رَمَيَتْ تھا - یا الف سے بدل کر گر گئی - (قاعدہ - ۷ - ۱ص مع ضمیمہ) ٭

ماضی مجہول

رُمِیَ	رُمِیَا	رُمُوْا
رُمِیَتْ	رُمِیَتَا	رُمِیْنَ
رُمِیْتَ	رُمِیْتُمَا	رُمِیْتُمْ
رُمِیْتِ	اَیْضًا	رُمِیْتُنَّ
رُمِیْتُ	رُمِیْنَا	٭

تعلیل

رُمُوْا رُمِیُوْا تھا - ضمہ یا ماقبل آیا اور یا گر گئی - رُمُوْا ہوا - اور باقی بر اصل خود (قاعدہ ۱۷ - ۱ص مع ضمیمہ) ٭

مضارع معروف

یَرْمِیْ	یَرْمِیَانِ	یَرْمُوْنَ

تَرْمِیْ	تَرْمِیَانِ	یَرْمِیْنَ
تَرْمِیْ	اَیْضًا	تَرْمُوْنَ
تَرْمِیْنَ	اَیْضًا	تَرْمِیْنَ
اَرْمِیْ	نَرْمِیْ	*

تعلیل

یَرْمِیْ یَرْمِیُ تھا - یا بحذف ضمہ ساکن ہوئی - یَرْمُوْنَ یَرْمِیُوْنَ تھا - ضمہ یا ماقبل آیا - یا گر گئی - تَرْمِیْنَ تَرْمِیِیْنَ تھا - کسرۂ یاے اوّل حذف ہو کر یا گر گئی - تَرْمِیْنَ ہوا - (قاعدہ ۱۴-۱ ص مع ضمیمہ) ف - واحد مذکر و مؤنث غائب و مذکر مخاطب اور متکلم خاص و مع الغیر پر لَمْ داخل ہونے سے حرف علت اخیر کا گر جاتا ہے - جیسا لَمْ یَرْمِ لَمْ تَرْمِ لَمْ اَرْمِ لَمْ نَرْمِ - کیونکہ علامت جزم سقوط حرف علت آخر ہے - (قاعدہ ۱۵-۱ ص مع ضمیمہ) *

مضارع مجہول

یُرْمٰی	یُرْمَیَانِ	یُرْمَوْنَ
تُرْمٰی	تُرْمَیَانِ	یُرْمَیْنَ
تُرْمٰی	اَیْضًا	تُرْمَوْنَ
تُرْمَیْنَ	اَیْضًا	تُرْمَیْنَ
اُرْمٰی	نُرْمٰی	*

تعلیل

یُرْمٰی یُرْمَیُ تھا۔ یا متحرک ماقبل اُس کے مفتوح الف سے بدل گئی ۔ علیٰ ہذا القیاس تُرْمٰی اُرْمٰی نُرْمٰی۔اور تُرْمَیْنَ واحد مؤنث مخاطب تُرْمَیِیْنَ تھا۔ یا متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل کر بوجہ اجتماع ساکنین گر گئی (قاعدہ ۱۷-۱ص مع ضمیمہ)۔

امر

اِرْمِ	اِرْمِیَا	اِرْمُوْا
اِرْمِیْ	اِرْمِیَا	اِرْمِیْنَ

تعلیل

اِرْمِ اِرْمِیْ تھا۔ یا گر گئی۔ اِرْمُوْا اِرْمِیُوْا تھا ضمۂ یا ماقبل آیا اور یا بعلت اجتماع ساکنین گر گئی (قاعدہ - ۱۵ - ۱۷ - ۱ص مع ضمیمہ) +

اسم فاعل

رَامٍ	رَامِیَانِ	رَامُوْنَ
رَامِیَۃٌ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَاتٌ

رَامٍ رَامِیٌ تھا۔ یا گر گئی۔ (ف)، دَاعٍ وَ رَامٍ پر جب ال داخل ہو۔ یا جب وقف ہو۔ تو یا باقی رہتی ہے۔ جیسے اَلدَّاعِیْ اَلرَّامِیْ۔یا دَاعِیْ رَامِیْ +

اسم مفعول

مَرْمِیٌّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّوْنَ
مَرْمِیَّۃٌ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتٌ

تعلیل

مَرْضِیٌّ مَرْضُوْیٌ تھا۔ واو اور یا باہم جمع ہوئے۔ اور اوّل ان میں سے ساکن ہے۔ واو یا سے بدل کر دو یا باہم مدغم ہوئیں اور بجائے ضمۂ ماقبل کسرہ ہُوا۔ (قاعدہ ۲۴-۱ ص مع ضمیمہ) ناقص واوی باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے۔ جیسا اَلرِّضْوَانُ خوشنود ہونا ؛

ماضی معروف

رَضِیَ	رَضِیَا	رَضُوْا
رَضِیَتْ	رَضِیَتَا	رَضِیْنَ۔ ا

تعلیل

رَضِیَ اصل میں رَضِوَ تھا۔ واو طرف کلمہ میں بسبب واقع ہونے بعد کسرہ کے یا سے بدل گیا۔ رَضُوْا رَضِوُوْا تھا۔ پھر بوجہ مذکور رَضِیُوْا ہُوا۔ ضمہ یا سے نقل ہوکر بجائے کسرہ ماقبل کے آیا۔ اور یا بعلت اجتماع ساکنین حذف ہوئی۔ رَضِیَتْ رَضِوَتْ تھا۔ واو بوجہ مذکور یا سے بدلا۔ رَضِیْنَ رَضِوْنَ

تھا۔ واو بوجہ مذکور یا سے بدلا۔ علےٰ ہذا القیاس تا رَضِیْنَا۔ مجہول کو بھی معروف پر قیاس کیا چاہیئے۔ (قاعدہ ۱۲۔ ۱۷۔ ۱ص مع ضمیمہ)+

مضارع معروف

یَرْضٰی	یَرْضَیَانِ	یَرْضَوْنَ
تَرْضٰی	تَرْضَیَانِ	یَرْضَیْنَ
تَرْضٰی	تَرْضَیَانِ	تَرْضَوْنَ
تَرْضَیْنَ	ایضًا	تَرْضَیْنَ
اَرْضٰی	نَرْضٰی	✱

تعلیل

یَرْضٰی یَرْضَوُ تھا۔ واو بسبب ہو جانے حرف رابع یا سے بدلا۔ پھر یا متحرک اور ماقبل اُس کے مفتوح الف سے بدل گئی۔ علےٰ ہذا القیاس تَرْضٰی اَرْضٰی نَرْضٰی اور یَرْضَیَانِ وَ تَرْضَیَانِ وَ یَرْضَیْنَ وَ تَرْضَیْنَ جمع مؤنث یَرْضَوَانِ تَرْضَوَانِ یَرْضَوْنَ

وَ ترْضَوْنَ تھا۔ واو بوجہ مذکور یا سے بدلا۔ یرْضَوْنَ یرْضُوُوْنَ تھا۔ واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل کر بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ ترْضَیْنَ ترْضَوِیْنَ تھا۔ واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل کر بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ اسی طرح گردان مجہول بھی قیاس کیا چاہیے۔ (قاعدہ ۱۶ - ۷ - ۱ص مع ضمیمہ) +

امر

اِرْضَ	اِرْضَیَا	اِرْضَوْا
اِرْضَیْ	اَیْضًا	اِرْضَیْنَ

تعلیل

اِرْضَ اِرْضَوْ تھا۔ واو بعلت جزم آخر گر گیا۔ اِرْضَیَا اِرْضَوَا تھا۔ واو بسبب حرف رابع ہونے کے یا سے بدلا۔ اِرْضَوْا اِرْضَوُوْا تھا۔ واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل کر بعلت اجتماع ساکنیں گر گیا۔ اِرْضَیْ اِرْضَوِیْ تھا۔ واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل کر بعلت اجتماع ساکنین گر گیا۔ اِرْضَیْنَ اِرْضَوْنَ تھا۔ واو یا سے بدلا (قاعدہ ۱۵-۱۶-۱ص مع ضمیمہ)

اسم فاعل

رَاضٍ	رَاضِيَانِ	رَاضُوْنَ
رَاضِيَةٌ	رَاضِيَتَانِ	رَاضِيَاتٌ

مثل دَاعٍ دَاعِيَانِ الخ

اسم مفعول

مَرْضِیٌّ	مَرْضِيَّانِ	مَرْضِيُّوْنَ
مَرْضِيَّةٌ	مَرْضِيَّتَانِ	مَرْضِيَّاتٌ

مثل مَرْمِیٌّ مَرْمِيَّانِ الخ ۔

ناقص یائی باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے اَلْخَشْیُ ڈرنا ۔

ماضی معروف

خَشِیَ	خَشِیَا	خَشُوْا
خَشِیَتْ	خَشِیَتَا	خَشِیْنَ - الخ

تعلیل

خَشُوْا خَشِیُوْا تھا - ضمہ یا ماقبل آیا - اور یا بعلت اجتماع

ساکنیں گر گئیں - (قاعدہ ۱۷-۱ ص مع ضمیمہ)۔

مضارع معروف

یَخْشٰی	یَخْشَیَانِ	یَخْشَوْنَ

مثل یَرْضٰی اھ کے۔

امر

اِخْشَ	اِخْشَیَا	اِخْشَوْا
اِخْشَیْ	اَیْضًا	اِخْشَیْنَ

مثل اِرْضَ اھ کے۔

اسم فاعل

اسم فاعل و اسم مفعول اس کا قیاس پر رَاضٍ وَ مَرْضِیٌّ کے ہے۔

ابواب غیر ثلاثی مجرّد

باب افتعال - اِلْتَقٰی یَلْتَقِیْ اِلْتِقَاءً مُلْتَقٍ - اُلْتُقِیَ یُلْتَقٰی مُلْتَقًی - الامرُ اِلْتَقِ وَ النّھیُ لَا تَلْتَقِ۔

باب استفعال - اِسْتَلْقٰی یَسْتَلْقِیْ اِسْتِلْقَاءً مُسْتَلْقٍ -
اُسْتُلْقِیَ یُسْتَلْقٰی مُسْتَلْقیً الامرُ اِسْتَلْقِ وَ النّھی لَاتَسْتَلْقِ
باب انفعال - اِنْجَلٰی یَنْجَلِیْ اِنْجِلَاءً مُنْجَلٍ - اُنْجُلِیَ یُنْجَلٰی
مُنْجَلیً - الامرُ اِنْجَلِ وَ النّھی لَا تَنْجَلِ +
باب افعال - اَلْقٰی یُلْقِیْ اِلْقَاءً مُلْقٍ - اُلْقِیَ یُلْقٰی مُلْقیً
الامرُ اَلْقِ - وَ النّھی لَا تُلْقِ +

تعلیل

اِلْتِقَاءٌ اِسْتِلْقَاءٌ اِنْجِلَاءٌ اِلْقَاءٌ اصل میں اِلْتِقَاوٌ اِسْتِلْقَاوٌ
اِنْجِلَاوٌ اِلْقَاوٌ تھے - واو بسبب واقع ہونے بعد الف زائد کے طرف
کلمے میں ہمزہ سے بدل گیا (قاعدہ ۲۳ - ۱ ص مع ضمیمہ) +
باب تفعیل - سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَةً مُسَمٍّ - سُمِّیَ یُسَمّٰی
مُسَمّیً الامرُ سَمِّ - وَ النّھی لَا تُسَمِّ +
باب تفعل - تَلَقّٰی یَتَلَقّٰی تَلَاقٍ مُتَلَقٍّ - تُلُقِّیَ یُتَلَقّٰی
مُتَلَقیً - الامرُ تَلَقَّ - وَ النّھی لَا تَتَلَقَّ +
باب تفاعل - تَلَاقٰی یَتَلَاقٰی تَلَاقٍ مُتَلَاقٍ - تُلُوْقِیَ یُتَلَاقٰی مُتَلَاقیً -
الامرُ تَلَاقَ - وَ النّھی لَا تَتَلَاقَ +
باب مفاعلہ - لَاقٰی یُلَاقِیْ مُلَاقَاةً مُلَاقٍ - لُوْقِیَ یُلَاقٰی

تَلَقِّیٍ

مُلاَقٍ - الامرُ لَاقِ - وَ النّھیُ لا تُلاَقِ ✦

تعلیل

تَلَقِّ وَ تَلاَقِ اصل ہیں تَلَقُّوٌ وَ تَلاَقُوٌ تھے۔ ضمۂ ماقبل واو کسرہ سے بدلا۔ اور واو یا ہو کر گر گیا۔ مگر جب ان دونو پر الؔ داخل ہو۔ یا وقف ہو۔ تو یا باقی رہیگی۔ جیسا اَلتَّلَقِّیْ یا تَلَقِّیْ اَلتَّلاَقِیْ یا تَلاَقِیْ۔ مُلاَقَاۃٌ مُلاَقَوَۃٌ تھا۔ واو متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل گیا۔ (قاعدہ ۲۵-۷-۱ ص مع ضمیمہ) ✦

لفیف مقرون و مفروق کی بحث

لَفِیْف مَقْرُوْن کی گردان مثل ناقص کے ہے۔ جیسا طَوَای یَطْوِی اھ لَفِیْف مَفْرُوْق کے فاءِ کلمے کی تعلیل مثل مثال کے اور لام کلمے کی تعلیل مثل ناقص کے ہے جیسا وَقَی یَقِیْ وَاقٍ - وُقِیَ یُوْقٰی مَوْقِیٌّ - الامرُ قِ - وَ النّھیُ لا تَقِ ✦

مھموز کی بحث

مَھْمُوْز فا باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے اَمَرَ یَأْمُرُ اُمِرَ۔ اُمِرَ

یُؤْمَرُ مَأْمُوْرٌ - الامر اُؤْمُرْ - یا بحذف ہمزہ مُرْ - و النہی لَا تَأْمُرْ - مہموز عین باب فَتَحَ یَفْتَحُ سے سَأَلَ یَسْأَلُ سَائِلٌ سُئِلَ یُسْأَلُ مَسْئُوْلٌ الامر اِسْأَلْ یا بحذف ہمزہ سَلْ - و النہی لَا تَسْأَلْ - مہموز لام باب فَتَحَ یَفْتَحُ سے قَرَأَ یَقْرَأُ قَارِیٌٔ - قُرِءَ یُقْرَءُ مَقْرُوْءٌ - الامر اِقْرَءْ - و النہی لَا تَقْرَءْ - (قاعدہ ۱ - ۵ - ۳ - ۲ ۱ ص مع مہموز ضمیمہ) +

مہموز العین و مُعْتَلُّ اللام

باب فَتَحَ یَفْتَحُ سے رَأٰی یَرٰی رَاءٍ - رُءِیَ یُرٰی مَرْئِیٌّ - الامر اِرْءَ یا بحذف ہمزہ رَ - و النہی لَا تَرَ +

تعلیل

رَأٰی رَأَیَ تھا - یا متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل گئی - یَرْءٰی یَرْأَیُ تھا - وزن پر یَفْتَحُ کے - یا متحرک ماقبل اس کے مفتوح الف سے بدل گئی - یَرْأٰی ہوا - پھر ہمزہ متحرک ماقبل اس کے ساکن حرکت فتحہ ہمزہ سے نقل ہو کر ماقبل آئی - اور ہمزہ حذف ہوا یَرٰی ہوا - (قاعدہ ۱۳ ص مع مہموز ضمیمہ) +

مضاعف کی بحث

مُضَاعَف باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے اَلْمَدُّ کھینچنا

گردان مضاعف

مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوْا
مَدَّتْ	مَدَّتَا	مَدَدْنَ
مَدَدْتَ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ
مَدَدْتِ	اَیْضًا	مَدَدْتُنَّ
مَدَدْتُ	مَدَدْنَا	*

تعلیل

مَدَّ مَدَدَ تھا۔ دال دال سے مدغم ہوئی (قاعدہ ۱-۱ص مع ضمیمہ) *

مضارع معروف

یَمُدُّ	یَمُدَّانِ	یَمُدُّوْنَ
تَمُدُّ	تَمُدَّانِ	یَمْدُدْنَ

تَمُدُّ	تَمُدَّانِ	تَمُدُّوْنَ
تَمُدِّيْنَ	اَيْضًا	تَمُدُدْنَ
اَمُدُّ	نَمُدُّ	⁕

امر

مُدَّ مُدِّ اُمْدُدْ	مُدَّا	مُدُّوْا
مُدِّيْ	اَيْضًا	اُمْدُدْنَ

تعلیل

مُدَّ اُمْدُدْ تھا۔ ضمۂ دال ماقبل آیا۔ دال سے دال مدغم ہوئی اور بسبب متحرک ہونے ماقبل کے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی۔ مُدِّيْ اُمْدُدِيْ تھا۔ ضمۂ دال ماقبل آیا۔ اور دال سے دال مدغم ہوئی۔ اور بسبب متحرک ہونے فا کلمے کے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی۔ (قاعدہ ۱۳ ص مض ضمیمہ)

اسم فاعل

مَادٌّ	مَادَّانِ	مَادُّوْنَ
مَادَّةٌ	مَادَّتَانِ	مَادَّاتٌ

تعلیل

مادّ مادِدٌ تھا۔ دال اوّل ساکن ہو کر دوسری سے مدغم ہوئی۔ (قاعدہ ۴-۱ ص مض)+

اسم مفعول

مَمْدُوْدٌ	مَمْدُوْدَانِ	مَمْدُوْدُوْنَ
مَمْدُوْدَةٌ	مَمْدُوْدَتَانِ	مَمْدُوْدَاتٌ

باب افتعال۔ اِمْتَدَّ یَمْتَدُّ اِمْتِدَادٌ مُمْتَدٌّ۔ اُمْتُدَّ یُمْتَدُّ مُمْتَدٌّ۔ الامرُ اِمْتَدَّ اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ۔ وَ النّھیُ لَا تَمْتَدِّ لَا تَمْتَدِدْ+

باب استفعال۔ اِسْتَمَدَّ یَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَادٌ مُسْتَمِدٌّ اُسْتُمِدَّ یُسْتَمَدُّ مُسْتَمَدٌّ۔ الامرُ اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدِّ اِسْتَمْدِدْ وَ النّھیُ لَا تَسْتَمِدِّ لَا تَسْتَمْدِدْ+

باب انفعال۔ اِنْحَلَّ یَنْحَلُّ اِنْحِلَالٌ مُنْحَلٌّ۔ اُنْحُلَّ یُنْحَلُّ مُنْحَلٌّ۔ الامرُ اِنْحَلَّ اِنْحَلِّ اِنْحَلِلْ۔ وَ النّھیُ لَا تَنْحَلَّ لَا تَنْحَلِّ لَا تَنْحَلِلْ+

باب افعال۔ اَقَرَّ یُقِرُّ اِقْرَارٌ مُقِرٌّ۔ اُقِرَّ یُقَرُّ مُقَرٌّ۔ الامرُ اَقْرِرْ۔ وَ النّھیُ لَا تُقْرِرْ+

بابِ مفاعلہ - مَادَّ یُمَادُّ مُمَادَّۃً مُوْدٌّ یُمَادُّ مُمَادٌّ الامرُ مَادِّ مَادِدْ - وَ النّھیُ لَا تُمَادِّ لَا تُمَادِدْ +

بابِ تفاعل - تَمَادَّ یَتَمَادُّ تَمَادٌّ مُتَمَادٌّ تُمُوْدَّ یُتَمَادُّ مُتَمَادٌّ الامرُ تَمَادِّ تَمَادَدْ - وَ النّھیُ لَا تَتَمَادِّ لَا تَتَمَادَدْ +

اسم کی بحث

Of Nouns.

اسم تین قسم پر منقسم ہے - جامد - مصدر - مشتق - مصدر کہتے ہیں اُس اسم کو جس سے افعال اور اسم مشتق نکلتے ہیں - اور اس کے اُردو ترجمے کے اخیر میں لفظ نا ہُوا کرتا ہے - جیسا ضَرْبٌ مارنا - قَتْلٌ مار ڈالنا - اِجْتِنَابٌ الگ ہونا - مشتق اس کو کہتے ہیں جو مصدر سے نکلے - اس طور پر کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہیں - صرف اِس کی صورت ایک نئی پیدا ہو جائے - جیسے چاندی سے پیالہ یا برتن بناتے ہیں - کہ اس پیالے یا برتن میں چاندی کی مالیت اور مادہ باقی رہتا ہے - فقط ایک صورت نئی پیدا ہو جاتی ہے - جیسا ضَارِبٌ مَضْرُوْبٌ ضَرْبٌ سے نکلا - جامد اس اسم کو کہتے ہیں - جو نہ مصدر اور نہ مشتق ہو - یعنی اس سے کوئی نہیں

نکلتا ہو - اور وہ بھی کسی سے نہیں نکلا ہوُا ہو +

اسم جامد

Primitive Nouns.

اسم جامد باعتبار عدد حروف اصلی کے چھ قسم ہیں - ثلاثی مجرد - ثلاثی مزید فیہ - رباعی مجرد - رباعی مزید فیہ - خماسی مجرد - خماسی مزید فیہ - ثلاثی مجرد کے دس وزن ہیں - فَعْلٌ فَلْسٌ فَعَلٌ فَرَسٌ فَعِلٌ کَتِفٌ فَعُلٌ عَضُدٌ فِعْلٌ حِبْرٌ فِعَلٌ عِنَبٌ فِعِلٌ اِبِلٌ فُعْلٌ قُفْلٌ فُعَلٌ صُرَدٌ فُعُلٌ عُنُقٌ - ثلاثی مزید فیہ کے اوزان غیر محصور ہیں - رباعی مجرد کے پانچ وزن - فَعْلَلٌ جَعْفَرٌ فِعْلِلٌ زِبْرِجٌ فُعْلُلٌ بُرْثُنٌ فِعْلَلٌ دِرْهَمٌ - فِعَلٌّ قِمَطْرٌ - رباعی مزید فیہ کے بھی اوزان لامحصور ہیں - خماسی مجرد کے چار وزن ہیں - فَعَلَّلٌ سَفَرْجَلٌ فُعَلِّلٌ قُذَعْمِلٌ فَعْلَلِلٌ جَحْمَرِشٌ فِعْلَلٌّ قِرْطَعْبٌ خماسی مزید فیہ کے اوزان صرف پانچ ہیں - فَعْلَلُولٌ عَضْرَفُوطٌ فُعَلِّيلٌ خُزَعْبِيلٌ فِعْلَلُولٌ قِرْطَبُوسٌ فَعَلَّلَى - قَبَعْثَرَى فَعْلَلِيلٌ خَنْدَرِيسٌ +

اسم مصدر

Infinitive of Verbal Nouns.

فعل ثلاثی مجرد کے مصادر کے اوزان معین نہیں۔ لغات کی کتابوں کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ لیکن غالباً اوزان مصرحۂ ذیل پر آتے ہیں۔ فَعْلٌ قَتْلٌ فِعْلٌ فِسْقٌ فُعْلٌ۔ شُکْرٌ فَعْلَةٌ غَلَبَةٌ فُعْلَةٌ رُخْصَةٌ فِعْلَةٌ قِلَّةٌ فُعْلَةٌ۔ نُصْرَةٌ فَعَالَةٌ شَرَافَةٌ فَعَالِيَةٌ کَرَاهِيَةٌ فَعِلٌ لَعِبٌ فَعِلَةٌ سَرِقَةٌ فِعَلٌ صِغَرٌ فُعَلٌ هُدًی کہ اصل میں هُدَیٌ تھا۔ اور فَعَالٌ فِعَالٌ فُعَالٌ صَلَاحٌ قِیَامٌ سُوَالٌ فَعِیلَةٌ خَدِیعَةٌ فُعُولٌ فُعُولَةٌ لُزُومٌ صُعُوبَةٌ فُعُولِیَّةٌ عُبُودِیَّةٌ فَعْلیٰ فِعْلیٰ شَکْویٰ۔ ذِکْریٰ فِعْلَانٌ فُعْلَانٌ حِرْمَانٌ کُفْرَانٌ۔ مگر جو مصادر معنی میں کسی حرفہ یا صناعت یا پیشے کے ہیں۔ وہ اکثر فَعَالَةٌ یا فِعَالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے دَبَاغَةٌ حِجَامَةٌ تِجَارَةٌ حِیَاکَةٌ خِیَاطَةٌ کِتَابَةٌ۔ اور اکثر فَعَلَ بفتح العین اور فَعِلَ بکسر العین کا مصدر جب وہ متعدی ہو۔ وزن پر فَعْلٌ کے آتا ہے۔ جیسا ضَرَبَ ضَرْبٌ۔ فَهِمَ

فَھْمٌ - اور فَعَلَ بفتح العین کا مصدر جس حال میں لازمی ہو۔ فُعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسا خَرَجَ خُرُوْجٌ اور فَعِلَ بکسر العین کا مصدر جب وہ لازمی ہو فَعَلٌ کے وزن پر۔ جیسا فَرِحَ فَرَحٌ اور فَعُلَ بضم العین کا مصدر فُعُوْلَةٌ و فَعَالَةٌ کے وزن پر۔ جیسا صَعُبَ صُعُوْبَةٌ جَزُلَ جَزَالَةٌ مگر ثلاثی مجرد کا مصدر میمی ہر باب سے مَفْعِلٌ یا مَفْعَلٌ کے وزن پر قیاساً آ سکتا ہے۔ جیسا مَقْدَمٌ آگے آنا۔ مَضْرِبٌ مارنا۔ اور اکثر اس کے آخر میں تے لاحق ہُوا کرتا ہے۔ جیسا مَحْمِدَةٌ حمد کرنا۔ مَسْئَلَةٌ سوال کرنا۔ اور فَعْلَةٌ بمعنی مَرَّة اور فِعْلَةٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے قیاساً آتا ہے۔ جیسا ضَرْبَةٌ یعنی ایک بار کی مار ضِرْبَةٌ یعنی ایک قسم کی مار۔ ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے مصدر کے اوزان معیّن ہیں۔ جیسا اِفْتِعَالٌ اِسْتِفْعَالٌ وغیرہ ٭ متعلم افعال کی گردانوں کو دیکھ کر معلوم کر سکتا ہے۔ باب تفعیل کا مصدر کبھی کبھی تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسا تَجْرِبَةٌ مگر اکثر معتل اللام کا مصدر اس وزن پر آتا ہے جیسا تَشْمِیَةٌ تَسْوِیَةٌ اور کبھی وزن پر فِعَالٌ اور فِعَّالٌ کے جیسا کَذَّبَ یُکَذِّبُ کِذَابًا وَ کِذَّابًا۔ اور فَعَالٌ جیسا

سَلَّمَ یُسَلِّمُ سَلَامًا اور تَفْعَالٌ جیسا کَرَّرَ یُکَرِّرُ تَکْرَارًا اور تِفْعَالٌ جیسا بَیَّنَ یُبَیِّنُ تِبْیَانًا کے آتا ہے۔ اور باب فَعْلَلَۃٌ کا مصدر کبھی کبھی وزن پر فِعْلَالٌ کے۔ جیسا زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زِلْزَالًا اور فَعْلَلَی جیسا قَهْقَرَ یُقَهْقِرُ قَهْقَرَای کے آتا ہے +

اسم مشتق

Derivative Nouns.

اسم مشتق کو صفت بھی کہتے ہیں۔ وہ چھ قسم ہیں +

۱۔ اسم فاعل

Noun of Agency or Participle Active.

یہ وہ اسم ہے جو دلالت کرتا ہے اُس ذات پر جس میں ماخذ قائم ہے۔ وہ ثلاثی مجرد سے وزن پر فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ ۱ہ کے آتا ہے۔ جیسا پیشتر معلوم ہوا۔ اور معنی مبالغہ کے لئے ان اوزان پر آتا ہے فَعِلٌ چوں حَذِرٌ بڑا ڈرنے والا۔ فَعِیْلٌ چوں عَلِیْمٌ بڑا جاننے والا۔ فَعُوْلٌ چوں أَكُوْلٌ بڑا کھانے والا۔ یعنی پیٹو۔ فَعَّالٌ چوں مَشَّاقٌ بڑا مشق کرنے والا۔ اس وزن پر اکثر القاب ارباب پیشہ کے آتے ہیں۔ چوں جَمَّالٌ شتربان۔ نَسَّاجٌ جولاہہ۔ خَیَّاطٌ درزی۔ صَبَّاغٌ رنگریز۔

فُعَّال چوں قُطَّاع بڑا کاٹنے والا۔ مِفْعَلٌ چوں مِجْزَم۔ بڑا کاٹنے والا
مِفْعَالٌ چوں مِضْیَافٌ بڑا ضیافت کرنے والا۔ مِفْعِیلٌ چوں مِنْطِیْقٌ
بڑا کہنے والا۔ فِعِّیلٌ چوں صِدِّیْقٌ بڑا سچا۔ فُعَلَۃٌ چوں ھُمَزَۃٌ بڑا
عیب چین۔ لُمَزَۃٌ بڑا عیب چین۔ فُعَّلٌ چوں قُلَّبٌ بڑا پھیرنے
والا۔ یا بڑا پھرانے والا۔ غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا
قاعدہ بحث فعل میں مذکور ہو چکا +

۲۔ اسم مفعول

Noun of object, or Participle Passive.

یعنی وہ مشتق جو دلالت کرے اُس ذات پر جس پر ماخذ
واقع ہوا۔ وزن اس کا ثلاثی مجرد سے مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ
مَفْعُوْلُوْنَ الخ آتا ہے وَ یَجِیْئُ علی فَعُوْلٍ چوں قَبُوْلٌ بمعنی
مَقْبُوْلٌ۔ وَ فَعِیْلٌ چوں جَرِیْحٌ بمعنی مَجْرُوْح۔ فُعْلَۃٌ چوں ضُحْکَۃٌ
بمعنی ہنسا ہوا۔ یعنی جس پر لوگ ہنستے ہیں۔ اور شاذ آیا فَعْلٌ
چوں قَبْضٌ بمعنی مَقْبُوْضٌ وَ فِعْلٌ چوں ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ
وَ فَاعِلٌ چوں کَاتِمٌ بمعنی مَکْتُوْمٌ۔ دَافِقٌ بمعنی مَدْفُوْقٌ۔ اور
اسم مفعول غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے بفتح
ماقبل آخر۔ جیسا مُجْتَنَبٌ۔ وَ مُسْتَخْرَجٌ وَ مُدَحْرَجٌ +

۳- صفتِ مشبّہ[1]

Simple Attributive Adjective.

وہ لفظ ہے- جو دلالت کرتا ہے اُس ذات پر جس میں کوئی صفت ثابت و قائم ہو- اَوْزَانُھَا مِنَ الثُّلَاثِیِّ الْمُجَرَّدِ- فَعِیْلٌ چوں کَرِیْمٌ بزرگ- فَعْلٌ چوں صَعْبٌ دشوار- فِعْلٌ چوں صِفْرٌ خالی- فُعْلٌ چوں صُلْبٌ سخت- فَعَلٌ چوں حَسَنٌ نیک- فَعِلٌ چوں خَشِنٌ درشت- فَعُلٌ چوں نَدُسٌ زیرک- فِعَلٌ چوں زِیَمٌ پراگندہ- فِعِلٌ چوں بِلِزٌ فربہ- فُعَلٌ چوں حُطَمٌ نامہرباں- فُعُلٌ چوں جُنُبٌ ناپاک- اَفْعَلُ چوں اَحْمَرُ مرد سُرخ رنگ- مُؤَنَّثُہٗ فَعْلَاءُ چوں حَمْرَاءُ زن سُرخ رنگ- فَیْعِلٌ چوں سَیِّدٌ اصلہ سَیْوِدٌ سردار- جَیِّدٌ اصلہ جَیْوِدٌ خوب- فَاعِلٌ چوں کَابِرٌ بزرگ- فَعَالٌ

[1] اسم فاعل اور صفت مشبّہ میں فرق یہی ہے- کہ اسم فاعل دلالت کرتا ہے ایسی ذات پر جس میں صفت حادث ہے- جیسا ضَارِبٌ وہ شخص جس میں ضرب کی صفت حادث ہوئی ہے- اور صفت مشبّہ دال ہے اُس شخص پر جس میں وہ صفت ثابت ہے- جیسا صعب (سخت) یعنی وہ چیز جس میں سختی قائم و ثابت ہے +

چوں جَبَانٌ بزدل - فِعَالٌ چوں هِجَانٌ شتر سفید - فُعَالٌ چوں شُجَاعٌ دلیر - فَعَّالٌ چوں وَضَّاءٌ بسیار پاکیزہ - فُعَّالٌ چوں كُبَّارٌ بسیار بزرگ - فَعُوْلٌ چوں غَیُوْرٌ با غیرت - حَسُوْدٌ حسد والا - فَعْلیٰ چوں سَكْرَىٰ زن مست - فُعْلیٰ چوں حُبْلیٰ زن بار دار - فَعَلیٰ چوں حَیَدیٰ خر مادہ بھڑکنے والی - فَعْلَانٌ چوں عَطْشَانٌ مردِ تشنہ - فُعْلَانٌ چوں عُرْیَانٌ مرد برہنہ - فَعَلَانٌ چوں حَیَوَانٌ جاندار - فُعَلَاءُ چوں عُشَرَاءُ دس مہینے کی حاملہ اونٹنی وغیرہ +

۴- اسم تفضیل

Comparative and Superlative Adjective.

یعنی وہ لفظ جس سے بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کا زیادہ ہونا معلوم ہو - چوں زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو - یعنی زید عمرو سے بہتر ہے - یعنی فضل میں زیادہ ہے - وزن اس کا اَفْعَلُ للمذکر - چوں اَعْظَمُ - و فُعْلیٰ للمؤنث - چوں عُظْمیٰ - جمع مذکر اَفَاعِلُ - جمع مؤنث فُعَلٌ - جب کسی شخص خاص پر تفضیل مقصود ہوتی ہے - تو وہ صیغہ اَفْعَلُ مِنْ کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے - مفضل مؤنث ہو یا مذکر - جیسا زَیْدٌ اَفْضَلُ

مِنْ عَمْرٍو - زَیْنَبُ اَجْمَلُ مِنْ اُخْتِہَا - اور جب کل سے تفضیل غرض ہو - تو ال یا اضافت کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے - جیسا زَیْدُنِ الْاَفْضَلُ - زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ - اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے اور اسم بمعنی رنگ و عیب سے نہیں آتا ہے - مگر جب اُن سے بنا کرنا مقصود ہو - تو لفظ اَکْثَرُ - یا اَقَلُّ وغیرہ کو بعد مصدر اس باب کے لاتے ہیں - جیسا اَکْثَرُ اِجْتِنَابًا - اَقَلُّ اِکْتِسَابًا - اَشَدُّ حُمْرَۃً یا عَرَجًا +

۵ - اسم آلہ

Noun of Instrument.

کہتے ہیں اُس مشتق کو جو دلالت کرتا ہے اُس ذات پر جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا واسطہ ہو - اور اسم آلہ سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی ابواب سے نہیں آتا ہے - مِیْزَانُہٗ مِفْعَلٌ مِفْعَلَۃٌ مِفْعَالٌ چوں مِفْتَحٌ مِفْتَحَۃٌ مِفْتَاحٌ - وَالْجَمْعُ مَفَاعِلُ - وَ مَفَاعِیْلُ وَ قَلَّ فِعَالٌ چوں نِطَاقٌ آلۂ کمر بستن - خِیَاطٌ آلۂ خیاطت یعنی سوزن اور شاذ آیا مُدُقٌّ آلۂ کوفتن وَ مُنْخُلٌ آلۂ پیختن +

٦- اسم ظرف

Noun of time and place.

کہتے ہیں اُس مشتق کو جو زمان یا مکان صدور فعل پر دلالت کرے۔ چوں مَضْرِبٌ وقت یا جگہ مارنے کی۔ اَوْزَانُہٗ مِنَ الثُّلَاثِیِّ الْمُجَرَّدِ مَفْعِلٌ وَ مَفْعَلٌ وَ الْجَمْعُ مَفَاعِلُ۔ اسم ظرف اُن ابواب سے جن کا مضارع مکسور العین ہے۔ اور نیز جنس مثال سے ہر باب کے مکسور العین آتا ہے۔ جیسا ضَرَبَ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ حَسِبَ یَحْسِبُ سے مَحْسِبٌ وَعَدَ یَعِدُ سے مَوْعِدٌ۔ اور اُن ابواب سے جن کا مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو۔ اور نیز ناقص و مضاعف سے مفتوح العین آتا ہے۔ جیسا نَصَرَ یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ قَتَلَ یَقْتُلُ سے مَقْتَلٌ۔ فَتَحَ یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ۔ فَرَّ یَفِرُّ سے مَفَرٌّ۔ رَمٰی یَرْمِیْ سے مَرْمًی۔ وَ دَعَا یَدْعُوْ سے مَدْعًی کہ اصل میں مَرْمَیٌ وَ مَدْعَوٌ تھا۔ یاء اور واو متحرک بسبب واقع ہونے بعد فتح کے الف سے بدل گیا۔ مگر چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے خلاف قیاس مکسور العین آئے ہیں۔ چوں مَسْجِدٌ مَنْبِتٌ مَغْرِبٌ مَشْرِقٌ مَجْزِرٌ مَنْسِکٌ مَرْفِقٌ مَسْقِطٌ

مَشکِن٘ مَطلَع٘ - غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں - جیسا مُخرَج٘ جائے اخراج - مُعسکَر٘ جائے سکونت لشکر - اجوف کا اسم ظرف اس طرح پر آتا ہے - مَقال٘ مَجال٘ کہ اصل میں مَقوَل٘ - مَجوَل٘ تھا - واو بسبب واقع ہونے بعد فتحہ کے الف سے بدلا - مگر اجوف یائی سے اسم مفعول کے وزن پر بھی آتا ہے - جیسا مَصِیر٘ - صار یَصِیرُ سے ؛

فصل

تثنیہ و جمع کے بیان میں

Of Numbers.

عربی میں تمیز کمیت تین ہیں - واحد - تثنیہ - جمع - واحد ایک پر دلالت کرتا ہے - تثنیہ دو پر - اور جمع دو سے زیادہ پر - واحد کے آخر میں الف و نون - یا یا و نون کے لاحق کرنے سے تثنیہ بنتا ہے - جیسا رَجُل٘ رَجُلَانِ یا رَجُلَین٘ - عَین٘ عَینَانِ یا عَینَینِ - اگر واحد کے آخر میں الف حرف ثالث ہو - اور واو سے بدلا ہوا ہو - تو تثنیہ کے وقت واو ہو جاتا ہے -

جیسا عَصًا - عَصَوَانِ - اگر واحد کے آخر میں الف حرف ثالث نہ ہو - یا الف یاء سے بدلا ہوا ہو - تو تثنیہ کے وقت وہ الف یاء ہو جاتا ہے - جیسا مُصْطَفٰی مُصْطَفَیَانِ - حُبْلٰی - حُبْلَیَانِ - مُشْتَرٰی مُشْتَرَیَانِ - اگر واحد کے آخر میں الف ممدودہ ہو - پس اس صورت میں اگر الف ممدودہ تانیث کی علامت نہ ہو - تو تثنیہ میں باقی رہتا ہے - جیسا قُرَّاءٌ قُرَّاءَانِ - اور اگر تانیث کی علامت ہو - تو واو سے بدل جاتا ہے - جیسا حَمْرَاءُ حَمْرَاوَانِ - جمع دو قسم پر ہے - ایک جمع سالم - یہ وہ ہے - جس میں بنائے واحد باقی رہتی ہے - صرف اس کے آخر میں و - ن یا یا و نون جس کا ماقبل مکسور ہو - لاحق کر دینے سے جمع مذکر سالم اور ات کے لاحق کرنے سے جمع مؤنث سالم بنتی ہے - جیسا مُسْلِمٌ کی جمع مذکر سالم مُسْلِمُوْنَ جمع مونث سالم مُسْلِمَاتٌ ہے علیٰ ہٰذا القیاس کَافِرٌ کَافِرُوْنَ کَافِرَاتٌ - صَادِقٌ صَادِقُوْنَ صَادِقَاتٌ +

فائدہ

جمع مذکر سالم صرف ذوی العقول کی صفت کی ہوتی ہے - غیر صفت یا صفت غیر ذو العقول کی نہیں ہوتی ہے -

پس رَجُلٌ کی جمع رَجُلُوْنَ - فَرَسٌ کی جمع فَرَسُوْنَ نہیں ہوگی - کیونکہ لفظ رَجُلٌ - وَ فَرَسٌ صفت نہیں ہیں - اور ایسی ہی ناھِقٌ کی جمع ناھِقُوْنَ نہیں ہوگی - کیونکہ وہ صفت غیر ذوی العقول کی ہے - مگر اَرْضُوْنَ جمع اَرْضٌ کی اور سَنُوْنَ جمع سَنَۃٌ اور بَنُوْن جمع اِبْن کی خلاف قیاس ہے - دوسرے جمع مکسر - یہ وہ ہے - جس میں بنا واحد متغیر ہو جاتی ہے - جیسا رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ - یہ جمع مکسر دو نوع کی ہے - جمع قِلّۃ اور جمع کَثْرَۃ - جمع قِلّۃ تین سے دس تک پر دلالت کرتی ہے - اور جمع کَثْرَۃ افراد کثیر پر - جمع قِلّۃ کے وزن چار ہیں - (اَفْعُلٌ) چوں فَلْسٌ - اَفْلُسٌ - عَنِقٌ - اَعْنُقٌ کَلْبٌ اَکْلُبٌ عِقَابٌ اَعْقُبٌ رَجُلٌ اَرْجُلٌ ضِلْعٌ اَضْلُعٌ (اَفْعَالٌ) چوں قَوْلٌ اَقْوَالٌ شَیْخٌ اَشْیَاخٌ شَرِیفٌ اَشْرَافٌ مَیِّتٌ اَمْوَاتٌ فَرْدٌ اَفْرَادٌ رُطَبٌ اَرْطَابٌ طَاھِرٌ اَطْھَارٌ وغیرہ (اَفْعِلَۃٌ) اس وزن پر اکثر جمع اسم چار حرفی مذکر کی جن کا حرف سوم حرف علت ہو - آتی ہے - جیسا زَمَانٌ کی جمع اَزْمِنَۃٌ - رَغِیْفٌ اَرْغِفَۃٌ عَمُوْدٌ اَعْمِدَۃٌ - اور جو اسم کہ وزن پر فَعِیلٌ کے جنس مضاعف سے ہو - اس کی جمع بھی وزن مذکور پر آتی ہے - جیسا

حَبِیْبٌ اَحِبَّۃٌ (فِعْلَۃٌ) جیسا وَلَدٌ کی جمع وِلْدَۃٌ غُلَامٌ
غِلْمَۃٌ وغیرہ - جمع کثرت کے اوزان بہت ہیں- (فُعْلٌ)
اَحْمَرُ حُمْرٌ و حَمْرَاءُ حُمْرٌ و بَیْدَاءُ بِیْدٌ کہ اصل
میں بُیْدٌ تھا اَسَدٌ اُسْدٌ حَوْرَاءُ حُوْرٌ (فُعُلٌ) کِتَابٌ کُتُبٌ (فُعَلٌ)
نُقْطَۃٌ نُقَطٌ (فِعَلٌ) صِیْغَۃٌ صِیَغٌ (فَعَلَۃٌ) طَالِبٌ طَلَبَۃٌ
(فُعَلَۃٌ) قَاضٍ قُضَاۃٌ کہ اصل میں قُضَیَۃٌ تھا (فِعَلَۃٌ)
قِرْدٌ قِرَدَۃٌ (فُعَّلٌ) کَامِلٌ کُمَّلٌ (فُعَّالٌ) جَاہِلٌ جُھَّالٌ
(فِعَالٌ) عَظِیْمٌ عِظَامٌ (فُعُوْلٌ) عِلْمٌ عُلُوْمٌ (فُعْلَانٌ)
اَسْوَدُ سُوْدَانٌ (فِعْلَانٌ) غُلَامٌ غِلْمَانٌ (فَعْلٰی) قَتِیْلٌ
قَتْلٰی (فِعْلٰی) حَجَلٌ حِجْلٰی (فُعَلَاءُ) شَرِیْفٌ شُرَفَاءُ (اَفْعِلَاءُ)
غَنِیٌّ اَغْنِیَاءُ (فَعَالٰی) فَتْوٰی فَتَاوٰی (فُعَالٰی) سَکْرَانٌ
سُکَارٰی +

مُنْتَھَی الْجُمُوْع (فَعَالِ) صَحْرَاءُ صَحَارٍ (فَعَالِیُّ) کُرْسِیٌّ
کَرَاسِیٌّ (فَعَائِلُ) سَفِیْنَۃٌ سَفَائِنُ - (فَوَاعِلُ) جَوْھَرٌ جَوَاھِرُ
(فَوَاعِیْلُ) قَانُوْنٌ قَوَانِیْنُ (اَفَاعِلُ) اَکْبَرُ اَکَابِرُ (اَفَاعِیْلُ)
اِقْلِیْمٌ اَقَالِیْمُ (مَفَاعِلُ) مَطْلَبٌ مَطَالِبُ (مَفَاعِیْلُ)
مِفْتَاحٌ مَفَاتِیْحُ (تَفَاعِلُ) تَجْرِبَۃٌ تَجَارِبُ (تَفَاعِیْلُ) تِمْثَالٌ
تَمَاثِیْلُ (فَیَاعِلُ) صَیْقَلٌ صَیَاقِلُ (فَیَاعِیْلُ) شَیْطَانٌ

شَیَاطِیْنُ (فَعَاعِلُ) خُرَّقٌ خَرَارِقُ (فَعَاعِیْلُ) خُفَّاشٌ خَفَافِیْشُ (فَعَالِنُ) فِرْسِنٌ فَرَاسِنُ (فَعَالِیْنُ) سُلْطَانٌ سَلَاطِیْنُ (فَعَائِلُ) فِرِنْدٌ فَرَانِدُ (فَعَالِیْلُ) قِرْطَاسٌ قَرَاطِیْسُ (فَعَاوِلُ) جَدْوَلٌ۔ جَدَاوِلُ (فَعَاوِیْلُ) قِرْوَاحٌ قَرَاوِیْحُ (یَفَاعِلُ) یَلْمِقٌ یَلَامِقُ (یَفَاعِیْلُ) یَنْبُوْعٌ یَنَابِیْعُ (فَعَالِلُ) عُنْصُرٌ عَنَاصِرُ (فَعَالِیْلُ) عُصْفُوْرٌ عَصَافِیْرُ (اَفَاعِلَۃٌ) اَفْغَانٌ اَفَاغِنَۃٌ (فَعَالِلَۃٌ) اس وزن پر اکثر اسمائے عجمی اور منسوب کی جمع ہوتی ہے۔ جیسا بَرْمَکِیٌّ بَرَامِکَۃٌ بَرْطَنِیٌّ بَرَاطِنَۃٌ۔ فِرْعَوْنُ فَرَاعِنَۃٌ۔ اَرْمَنِیٌّ اَرَامِنَۃٌ وغیرہ +

فائدہ

بعض الفاظ واحد بمعنے جمع ہیں۔ جیسا قَوْمٌ رَھْطٌ رَکْبٌ۔ اس کو اسم جمع کہتے ہیں۔ اور بعض کی جمع غیر لفظ واحد کی ہوتی ہے۔ جیسا اِمْرَأَۃٌ کی جمع نِسَاءٌ اور ذُوْ کی جمع اُلُوْ۔ اور بعض الفاظ کی جمع بظاہر نہایت خلاف قیاس ہے۔ جیسا اُمٌّ اُمَّھَاتٌ۔ فَمٌ اَفْوَاہٌ۔ مَاءٌ اَمْوَاہٌ یا مِیَاہٌ اِنْسَانٌ اُنَاسٌ۔ شَاۃٌ شِیَاہٌ +

فصل

نسبت کے بیان میں

Of Relative Nouns.

نسبت کہتے ہیں یاے مشدّد اسم کے اخیر میں لاحق کرنے کو تاکہ کسی شے کا اس اسم کے مدلول سے متعلق ہونا سمجھا جائے۔ جیسا عَرَبِیٌّ منسوب بطرف عرب۔ عَجَمِیٌّ منسوب بطرف عجم +

(۱) نسبت کے وقت اسم کے آخر کا تاے تانیث گر جاتا ہے جیسا مَکَّةُ مَکِّیٌّ +

(۲) فَعِیْلَةٌ اور فُعَیْلَةٌ کے وزن کے اسم سے یاے زائد گر جاتی ہے۔ جیسا مَدِیْنَةٌ مَدَنِیٌّ اور جُهَیْنَةٌ جُهَنِیٌّ مگر طَبِیْعَةٌ اور سَلِیْقَةٌ سے خلاف قیاس یاء نہیں گرتی ہے۔ جیسے طَبِیْعِیٌّ سَلِیْقِیٌّ اور نیز ان دونو وزن کے ایسے اسموں سے جو جنس مضاعف اور اجوف سے ہیں یاء نہیں گرتی ہے۔ طَوِیْلَةٌ طَوِیْلِیٌّ۔ حَقِیْقَةٌ حَقِیْقِیٌّ +

(۳) فَعُوْلَةٌ کے وزن کے اسم سے واو گر جاتا ہے۔ جیسا کَهُوْلَةٌ کَهَلِیٌّ +

(۴) فَعِیلٌ اور فُعَیلٌ کے وزن کے اسم سے یاء نہیں گرتی ہے - جیسے رَبِیْعٌ رَبِیعِیٌّ عُبَیدٌ عُبَیدِیٌّ مگر ثَقِیفٌ اور قُرَیشٌ سے یاے زائد خلاف قیاس گرتی ہے - جیسا ثَقَفِیٌّ قُرَشِیٌّ +

(۵) جس فَعِیل کے آخر میں یاے مشدد ہے - بجاے اس کے واو آتا ہے - جیسا عَلِیٌّ عَلَوِیٌّ - نَبِیٌّ نَبَوِیٌّ +

(۶) الف مقصورہ اگر ثالث یا رابع کلمہ ہو - تو واو سے بدلتا ہے - جیسے عِیسٰی عِیسَوِیٌّ - مَعْنٰی مَعْنَوِی - مَوْلٰی مَوْلَوِیٌّ - مگر جو خامس کلمہ ہو - وہ گر جاتا ہے - جیسا مُصْطَفٰی مُصْطَفِیٌّ +

فائدہ

مُصْطَفٰی کی نسبت مُصْطَفَوِیٌّ غلط العام مشہور ہے +

(۷) الف ممدودہ کا الف ثانی واو سے بدلتا ہے - جیسا سَمَاءٌ سَمَاوِیٌّ اور بعضوں کے پاس اِبقا بھی جائز ہے - جیسا سَمَائِیٌّ +

(۸) جو اسماے محذوف الاعجاز ہیں - ان میں محذوف عود کرتا ہے - جیسے دَمٌ (کہ اصل میں دَمَوٌ تھا) دَمَوِیٌّ - آبٌ

کہ اصل میں اَبَوٌ تھا - اَبَوِیٌّ ٭

(۹) جس اسم کے اخیر میں یاے مشدّد ہے - اس یاے مشدّد کی جگہ پر یاے مشدد نسبت آتی ہے - پس ظاہراً اسم منسوب اور اصل دونو کی صورت ایک ہو جاتی ہے - جیسا شَافِعِیٌّ سے شَافِعِیٌّ - کُرْسِیٌّ سے کُرْسِیٌّ ٭

فصل

تصغیر کے بیان میں

Of Diminutive Nouns.

تصغیر کہتے ہیں اسم میں ایک تغیر خاص دینے کو - تاکہ اس کے مدلول کی چھٹائی معلوم ہو - تصغیر کلمۂ سہ حرفی میں فُعَیْلٌ کے وزن پر آتی ہے - جیسا عَبْدٌ غلام عُبَیْدٌ چھوٹا غلام - رَجُلٌ مرد رُجَیْلٌ چھوٹا مرد - اور لفظ چار حرفی میں فُعَیْعِلٌ جیسا جَعْفَرٌ جُعَیْفِرٌ اور پنج حرفی میں وزن پر فُعَیْلِلٌ کے آتی ہے - جیسا سَفَرْجَلٌ سُفَیْرِجَلٌ اور اُفَیْعَالٌ کے - جیسا اَوْقَاتٌ اُوَیْقَاتٌ مگر حرف خامس کا حذف بھی جائز ہے - جیسا سُفَیْرِجٌ ٭

فصل

تانیث و تذکیر کے بیان میں

Of Gender.

عربی میں قیاساً ہر مذکر اسم کے اخیر میں تائے تانیث لاحق کرنے سے صیغۂ مؤنث حاصل ہوتا ہے۔ جیسا اِمْرَأٌ مرد اِمْرَأَۃٌ عورت مَلِكٌ بادشاہ مَلِكَۃٌ بادشاہ بیگم۔ ضَارِبٌ مارنے والا۔ ضَارِبَۃٌ مارنے والی وغیرہ۔ جس مؤنث کے مقابل میں مذکر ہو۔ اس کو مؤنث حقیقی کہتے ہیں۔ جیسا امثلۂ بالا میں گزرا۔ جس کے مقابل میں مذکر نہ ہو۔ وہ مؤنث غیر حقیقی ہے۔ اس کے افراد سماعی ہیں۔ اس کے لئے قاعدہ کُلّیہ نہیں۔ جیسا اَرْضٌ شَمْسٌ عَقْرَبٌ عَیْنٌ نَفْسٌ۔ وغیرہ مِمَّا یُعْرَفُ بِالسَّمَاعِ۔ جس مؤنث میں لفظاً علامت تانیث نہ ہو وہ مؤنث معنوی کہلاتا ہے +

فائدہ

بعض مؤنث کے اخیر میں تائے تانیث لفظاً نہیں ہوتا ہے لیکن مقدر ہوتا ہے۔ مگر اسم مؤنّث ثلاثی کی تصغیر کے وقت

تاے تانیث ظاہر ہو جاتا ہے - جیسا اَرْضٌ اُرَیْضَۃٌ - شَمْسٌ شُمَیْسَۃٌ - مگر چہار حرفی وغیرہ میں نہیں - جیسا عَقْرَبٌ عُقَیْرِبٌ - جاننا چاہیئے - کہ کل جمع مکسر مؤنث ہیں - اور کل اعضاے مُثنّیٰ جیسا یَدٌ عَیْنٌ رِجْلٌ اُذُنٌ وغیرہ - اور الف ممدودہ و مقصورہ بھی علامت تانیث ہے - جیسا وَرْقَاءُ کبوتری - صَحْرَاءُ میدان - حُبْلیٰ زن حاملہ وغیرہ *

فصل

معرفہ و نکرہ کے بیان میں

Of Indefinite and Definite Nouns.

کل اسم دو قسم پر ہے - معرفہ اور نکرہ - معرفہ اس کو کہتے ہیں - جو شخص معیّن پر دلالت کرے - اور نکرہ وہ جو شخص غیر معیّن پر دال ہو - اسم معرفہ کے پانچ قسم ہیں - اسم علم یعنی نام کسی شخص کا - جیسا زَیْدٌ - جَعْفَرٌ - مُعَرَّف بِاللَّامِ یعنی جس اسم پر لفظ اَلْ ہو - جیسا اَلرَّجُلُ اَلْفَرَسُ - ضَمَائِرُ - اَسْمَاءِ اِشَارَۃ اَسْمَاء مَوْصُولات

حرف تعریف

Of Articles.

ہر اسم نکرہ کے اوّل میں ال داخل کرنے سے وہ معرّف ہو جاتا ہے۔ جیسا دَارٌ - اَلدَّارُ - فَرَسٌ - اَلْفَرَسُ - اَل داخل ہونے سے آخر سے اسم کی تنوین گر جاتی ہے۔ جیسا مثال سے معلوم ہُوا۔ حروف شمسی یعنی ت ث د ذ ط ظ ل ن ر ز س ش ص ض میں سے کوئی حرف جس اسم کے پہلے ہو۔ اُس پر ال داخل ہونے سے لام اس حرف سے بدل کر اس کے ساتھ مدغم پڑھا جاتا ہے ہے۔ مگر کتابت میں باقی رہتا ہے۔ جیسا اَلتُّرْكُ اَلثَّالِثُ اَلدِّیْنُ - اَلشَّمْسُ - اَلزَّمَانُ وغیرہ +

حالت عملی

Of the cases of Nouns.

عربی میں حالت عملی یعنی وہ حالت جو عامل کے آنے سے پیدا ہوتی ہے۔ تین ہیں۔ حالت رفعی[۱] اس کی علامت

[۱] Nominative.

اکثر اسمٓاء میں ضمہ (ُ) ہے۔ حالت نصبی٭۔ اس کی علامت اکثر اسماء میں فتحہ ہے (َ) حالت جری‡ اس کی علامت بیشتر کسرہ ہے (ِ) مگر علامت رفع تثنیہ میں اٰنِ اور جمع مذکر سالم میں وْنَ اور علامت نصب و جر تثنیہ میں یْنِ جمع مذکر سالم میں یْنَ ہے۔ مثال۔

ضَرَبَ رَجُلٌ	رَأَیْتُ رَجُلاً	مَرَرْتُ بِرَجُلٍ
اَیْضًا رَجُلَانِ	اَیْضًا رَجُلَیْنِ	اَیْضًا رَجُلَیْنِ
اَیْضًا صَادِقُوْنَ	اَیْضًا صَادِقِیْنَ	اَیْضًا صَادِقِیْنَ

ضمائر

Personal Promouns.

ضمائر دو قسم کے ہیں۔ منفصل اور متصل۔ ضمائر منفصل دو قسم کے ہیں۔ مرفوع۔ منصوب۔ ضمیر منفصل مجرور نہیں ہوتی ہے ✤

٭ *Accusative.* ‡ *Genitive.*

سلہ اکثر اسماء اس لئے کہا۔ کہ بعض اسماء میں دوسری چیز علامت رفع و نصب و جر ہے۔ اس کی تفصیل بسط کے ساتھ علم نحو میں آئیگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ ✤

ضمائر منفصل مرفوع

Of Isolated Pronouns—Nominative.

	مذکر			مؤنث		
غائب	هُوَ	هُمَا	هُمْ	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
مخاطب	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم	اَنَا - نَحْنُ ۔					

ضمائر منفصل منصوب

Of Isolated Pronouns—Accusative.

غائب اِيَّاهُ اِيَّاهُمَا اِيَّاهُمْ - اِيَّاهَا اِيَّاهُمَا اِيَّاهُنَّ

مخاطب اِيَّاكَ اِيَّاكُمَا اِيَّاكُمْ - اِيَّاكِ اِيَّاكُمَا اِيَّاكُنَّ

متکلّم اِيَّایَ اِيَّانَا ۔

ضمائر متصل

Of Affixed Pronouns.

ضمیر متصل اس کو کہتے ہیں - کہ کسی کلمے سے پیوند ہوکر مستعمل ہوتی ہے - اس کی تین قسمیں ہیں - مرفوع -

منصوب - مجرور +

ضمائر متصل مرفوع

Affixed Pronouns—Nominative.

ضمیر مرفوع غایت اتصال سے مثل جزء فعل کے ہے-وہ دو قسم ہے۔ بارز و مستتر۔ ضمیر متصل بارز یہ ہیں۔
تُ تَ تِ نا تُمَا تُمْ تُنَّ ا و ن ی۔
ضَرَبْتُ ضَرَبْتَ ضَرَبْتِ ضَرَبْنَا ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتُنَّ ضَرَبَا ضَرَبُوْا۔ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ تَضْرِبِيْنَ۔
ضمیر مستتر نام ہے اُس ضمیر کا جو لفظ میں موجود نہیں ہے۔ بلکہ صرف ذہن میں منوی ہے۔ ضمیر مستتر۔ ماضی کے واحد مذکر غائب اور مؤنث غائب میں مستتر ہے۔ جیسا ضَرَبَ یعنی (هُوَ ضَرَبَ) ضَرَبَتْ یعنی هِيَ ضَرَبَتْ۔اور مضارع کے متکلم واحد و مع الغیر میں۔ جیسا أَضْرِبُ۔یعنی أَنَا أَضْرِبُ۔ نَضْرِبُ یعنی نَحْنُ نَضْرِبُ۔اور واحد مخاطب میں۔ جیسا تَضْرِبُ یعنی أَنْتَ تَضْرِبُ۔اور واحد مذکر اور مؤنث غائب میں۔ جیسا يَضْرِبُ یعنی هُوَ يَضْرِبُ) تَضْرِبُ یعنی هِيَ تَضْرِبُ۔اور امر حاضر میں۔جیسا اِضْرِبْ یعنی أَنْتَ اِضْرِبْ

Mazhar Husain

ضمائر متصل منصوب

Affixed Pronouns—Accusative.

ہٗ	هُمَا	هُمْ	ضَرَبَهٗ	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُمْ
هَا	هُمَا	هُنَّ	ضَرَبَهَا	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُنَّ
كَ	كُمَا	كُمْ	ضَرَبَكَ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُمْ
كِ	كُمَا	كُنَّ	ضَرَبَكِ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُنَّ
نِيْ	+	نَا	ضَرَبَنِيْ	*	ضَرَبَنَا

ہ کی آواز بعد مفتوح کے مانند واو معروف کے ہوتی ہے۔ جیسا ضَرَبَہٗ اور بعد ساکن کے واو مجہول کی۔ جیسا اِضْرِبْہُ +

مظہر حسین
Mazhar Husain

ضمائر متصل مجرور

Affixed Pronouns—Genitive.

			متصل بحرف			متصل باسم		
ہٗ	هُمَا	هُمْ	لَهٗ	لَهُمَا	لَهُمْ	كِتَابُهٗ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ
هَا	هُمَا	هُنَّ	لَهَا	لَهُمَا	لَهُنَّ	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ
كَ	كُمَا	كُمْ	لَكَ	لَكُمَا	لَكُمْ	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ

كِ كُمَا كُنَّ   لَكِ لَكُمَا لَكُنَّ   كِتَابُكِ كِتَابُكُمَا كِتَابُكُنَّ

ى ۔ نَا   لِىْ ۔ لَنَا   كِتَابِىْ ۔ كِتَابُنَا

جب لفظ عَلٰى - اِلٰى - فِى - ب سے متصل ہو - تو ضمیر غائب مجرور مکسور پڑھی جاتی ہے - جیسا عَلَيْهِ فِيْهِ نہ عَلَيْهُ فِيْهُ - اور بعد مکسور کے مکسور پڑھی جاتی ہے - جیسا مِنْ رَّبِّهٖ ۔

اسماء الاشارہ

Demonstrative Pronouns.

واسطے اشارہ قریب کے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذَا	ذَانِ - ذَيْنِ	
مؤنث	تَا تِهْ تِهِىْ تِىْ ذِهْ ذِهِىْ ذِىْ	تَانِ تَيْنِ	اُولَاءِ یا اُولٰى

واسطے اشارہ بعید کے

اُنہیں اسماء ہیں لفظ ک یا لکَ لاحق کرنے سے بنتا ہے ۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذَاكَ ذٰلِكَ	ذَانِكَ ذَيْنِكَ	اُولٰئِكَ اُولَاكَ
مؤنث	تَاكَ تِلْكَ	تَانِكَ تَيْنِكَ	

اور اکثر لفظ ھا ان اسماء کے اوّل میں داخل ہوتا ہے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ هٰذَيْنِ	هٰؤُلَاءِ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ هَاتَيْنِ	

اسم اشارہ مکانی یہ ہیں

هُنَا یا هِنَا یا هَنَّا هُنَاكَ هُنَالِكَ هٰهُنَا ثَمَّ ثَمَّهْ۔

اسماء موصولات

Relative Pronouns.

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِی	اَللَّذَانِ اَللَّذَيْنِ	اَلَّذِيْنَ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ اَللَّتَيْنِ	اَللَّاتِیْ اَللَّاتِی اَللَّائِیْ اَللَّوَاتِیْ اَللَّاءِ

اَمْثِلَہ - هٰذَا الْكِتَابُ الَّذِی اشْتَرَيْتُهٗ مِنْ زَيْدٍ - تِلْكَ الْمَرْأَةُ الَّتِیْ شَتَمَتْ زَيْدًا - هٰؤُلَاءِ الزَّوجَاتُ اللَّاتِیْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ - مَنْ اور مَا بھی موصول ہیں - مگر مَنْ ذوی العقول کے لئے اور مَا غیر ذوی العقول کے لئے مستعمل ہوتا ہے - جیسا مَنْ قَنِعَ غَنِیٰ - هٰذَا مَا كَسَبَتْ يَدَاكَ ٭

اسماء اعداد

Numerals.

اسماءِ اَعْدَاد دو قسم کے ہیں - اسماءِ اَعْدَاد ذَاتِی اسماءِ اَعْدَادِ صِفَتِیْ جو اصطلاح عربی میں مُصَیِّر کہلاتے ہیں ٭

اسماء اعداد ذاتی

Cardinal Numbers.

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
۱- وَاحِدٌ - اَحَدٌ	وَاحِدَةٌ - اِحْدٰی	۴- اَرْبَعَةٌ	اَرْبَعٌ
۲- اِثْنَانِ -	اِثْنَتَانِ ثِنْتَانِ	۵- خَمْسَةٌ	خَمْسٌ
۳- ثَلٰثَةٌ	ثَلٰثٌ -	۶- سِتَّةٌ	سِتٌّ

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
۷- سَبْعَةٌ	سَبْعٌ	۱۴- اَرْبَعَةَ عَشَرَ	اَرْبَعَ عَشْرَةَ
۸- ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانٍ	۱۵- خَمْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَ عَشْرَةَ
۹- تِسْعَةٌ	تِسْعٌ	۱۶- سِتَّةَ عَشَرَ	سِتَّ عَشْرَةَ
۱۰- عَشَرَةٌ	عَشْرٌ	۱۷- سَبْعَةَ عَشَرَ	سَبْعَ عَشْرَةَ
۱۱- اَحَدَ عَشَرَ	اِحْدٰی عَشْرَةَ	۱۸- ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	ثَمَانِيَ عَشْرَةَ
۱۲- اِثْنَا عَشَرَ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	۱۹- تِسْعَةَ عَشَرَ	تِسْعَ عَشْرَةَ
۱۳- ثَلٰثَةَ عَشَرَ	ثَلٰثَ عَشْرَةَ -		

عشرات بیس سے مافوق کے یہ ہیں

Decades from Twenty upwards.

۲۰ عِشْرُوْنَ	۶۰ سِتُّوْنَ	۱۰۰ مِائَةٌ	آلَافٌ
۳۰ ثَلٰثُوْنَ	۷۰ سَبْعُوْنَ	۲۰۰ مِائَتَانِ	
۴۰ اَرْبَعُوْنَ	۸۰ ثَمَانُوْنَ	۱۰۰۰ اَلْفٌ	
۵۰ خَمْسُوْنَ	۹۰ تِسْعُوْنَ	۲۰۰۰ اَلْفَانِ	

اسماء اعداد صفتی

Ordinal Numbers.

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
أَوَّلٌ	أُولٰی	حَادِی عَشَرَ	حَادِيَةَ عَشْرَةَ
ثَانٍ	ثَانِيَةٌ	ثَانِیَ عَشَرَ	ثَانِيَةَ عَشْرَةَ
ثَالِثٌ	ثَالِثَةٌ	ثَالِثَ عَشَرَ	ثَالِثَةَ عَشْرَةَ
رَابِعٌ	رَابِعَةٌ	رَابِعَ عَشَرَ	رَابِعَةَ عَشْرَةَ
خَامِسٌ	خَامِسَةٌ	خَامِسَ عَشَرَ	خَامِسَةَ عَشْرَةَ
سَادِسٌ	سَادِسَةٌ	سَادِسَ عَشَرَ	سَادِسَةَ عَشْرَةَ
سَابِعٌ	سَابِعَةٌ	سَابِعَ عَشَرَ	سَابِعَةَ عَشْرَةَ
ثَامِنٌ	ثَامِنَةٌ	ثَامِنَ عَشَرَ	ثَامِنَةَ عَشْرَةَ
تَاسِعٌ	تَاسِعَةٌ	تَاسِعَ عَشَرَ	تَاسِعَةَ عَشْرَةَ
عَاشِرٌ	عَاشِرَةٌ	عِشْرُوْنَ	عِشْرُوْنَ

اعداد کسری

Fractional Numbers.

عربی میں اعداد کسری آدھے کے واسطے لفظ نِصْفٌ

اور $\frac{1}{3}$ سے لے کر $\frac{1}{10}$ تک کے لئے صفت مشبہ مشتق اعداد اصلی سے وزن پر فُعُلٌ کے آتے ہیں۔ جیسا $\frac{1}{3}$ ثُلُثٌ $\frac{1}{4}$ رُبُعٌ $\frac{1}{5}$ خُمُسٌ $\frac{1}{6}$ سُدُسٌ $\frac{1}{7}$ سُبُعٌ $\frac{1}{8}$ ثُمُنٌ $\frac{1}{9}$ تُسُعٌ $\frac{1}{10}$ عُشُرٌ اور بعد عشر کے ترکیبی لفظ سے تعبیر ہوتی ہے۔ جیسا $\frac{1}{11}$ جُزْءٌ مِنْ اَحَدَ عَشَرَ جُزْءًا $\frac{1}{12}$ جُزْءٌ مِنْ اِثْنَیْ عَشَرَ جُزْءًا۔ قِسْ عَلٰی هٰذَا +

اعداد تفصیلی

Distributive Numbers.

عدد تفصیلی کبھی اعداد اصلی کی تکرار سے حاصل ہوتا ہے۔ جیسا وَاحِدًا وَاحِدًا ایک ایک۔ اور کبھی وزن پر فُعَالُ یا مُفْعَلُ کے صفت لانے سے ہوتا ہے۔ جیسا اُحَادُ مَوْحَدُ ثُنَاءُ مَثْنٰی ثُلَاثُ مَثْلَثُ رُبَاعُ مَرْبَعُ سے تا عُشَارُ مَعْشَرُ۔ ہرگاہ عدد تفصیلی کو منسوب کرنا مقصود ہوتا ہے۔ کہتے ہیں ثُنَائِیٌّ۔ ثُلَاثِیٌّ۔ رُبَاعِیٌّ۔ خُمَاسِیٌّ۔ سُدَاسِیٌّ۔ سُبَاعِیٌّ۔ اِلٰی اٰخِرِہٖ +

فصل

بحث حروف

Of Particles.

حروف دو قسم پر منقسم ہیں۔ ایک حروف عاملہ یعنی جو دوسرے کلمے پر داخل ہوکر اس کو رفع یا نصب یا جر دیتے ہیں۔ اور دوسرے غیر عاملہ +

حروف عاملہ

Governing Particles.

حروف الجر

Of Prepositions.

با و تا و کاف و لام و واو منذ و مذ خلا - رب حاشا من عدا فی عن الی حتی علی

وہ سترہ حروف ہیں۔ اسم پر داخل ہوکر اس کو جر دیتے ہیں۔ ب مِن عَنْ اِلیٰ فی ل رُبَّ عَلیٰ ک مُنْذُ مُذْ حَتّٰی۔ واوِ قسم۔ تاءِ قسم۔ حَاشَا۔ خَلَا عَدَا +

(اَمْثِلَہ) مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔ خَرَجْتُ مِنَ الدَّارِ۔ رَمَیْتُ السَّھْمَ

عَنِ الْقَوْسِ - ذَهَبْتُ اِلٰی زَیْدٍ - زَیْدٌ فِی الدَّارِ - اَلْمَالُ لِزَیْدٍ - رُبَّ رَجُلٍ لَقِیْتُهٗ - زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ - زَیْدٌ کَالْاَسَدِ - مَا رَاَیْتُهٗ مُنْذُ یَوْمِ الْجُمُعَةِ - مَا رَاَیْتُهٗ مُذْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ - اَکَلْتُ السَّمَکَةَ حَتّٰی رَاْسِهَا - وَ اللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا - تَاللّٰهِ ! لَاَقْتُلَنَّ بَکْرًا - جَاءَ الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدٍ - رَاَیْتُ الْقَوْمَ خَلَا زَیْدٍ - مَرَرْتُ بِالْقَوْمِ عَدَا زَیْدٍ +

فائدہ

یہ پچھلے دو حرف جب لفظ مَا کے بعد آتے ہیں - تو اسم کو نصب کرتے ہیں - جیسا جَاءَ الرَّھْطُ مَا عَدَا زَیْدًا قَدِمَ الْقَافِلَةُ مَا خَلَا بَکْرًا +

الحروف المشبّہۃ بالفعل

Adverbial Particles.

چھ حروف ہیں - اِنَّ - اَنَّ - کَاَنَّ - لٰکِنَّ - لَیْتَ - لَعَلَّ - یہ اسم کو نصب کرتے ہیں -

(اَمْثِلَه) اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ - سَمِعْتُ اَنَّ زَیْدًا ذَاهِبٌ - کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ - قَامَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا جَالِسٌ - لَیْتَ الشَّبَابَ عَائِدٌ - لَعَلَّ عَمْرًا خَارِجٌ +

حروف النداء

Particles of Invocation.

وہ پانچ ہیں۔ یا ایا ھیا واسطے بعید کے۔ آئ۔ ا واسطے قریب کے۔ جب یہ حروف معرفہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اس کو ضمہ بلا تنوین دیتے ہیں۔ اور مضاف کو نصب ÷ (امثلہ) یا زَیْدُ۔ یا عُبَیْدُ۔ یا عَبْدَ اللّٰہِ ÷

حروف الشرط

Of conditional Conjunctions.

اِنْ لَوْ لَوْلَا اَمَّا۔ (امثلہ) اِنْ جَاءَكَ زَیْدٌ اَکْرِمْہُ۔ لَوْ جَاءَنِیْ زَیْدٌ لَاَکْرَمْتُہٗ۔ لَوْلَا عَلِیٌّ لَھَلَکَ عُمَرُ۔ اَمَّا واسطے تفصیل کے آتا ہے۔ جیسا زَیْدٌ وَ عَمْرٌو جَاءَ اِلَیَّ۔ اَمَّا زَیْدٌ فَاَکْرَمْتُہٗ۔ وَ اَمَّا عَمْرٌو فَاَھَنْتُہٗ ÷

حروف نواصب المضارع

ان و لن پس کی اذن این چار حرف معتبر نصب مستقبل کند این جملہ دائم اقتضا

اَنْ۔ لَنْ۔ کَیْ۔ اِذَنْ۔ لَامِ کَیْ۔ حَتّٰی۔ (امثلہ) سَمِعْتُ اَنْ

تَخْرُجَ - لَنْ یَضْرِبَ زَیْدٌ - تَعَلَّمْتُ کَیْ اَکُوْنَ عَزِیْزًا -
اِذَنْ تَسْتَرِیْحَ - سَکَتَ لِیَسْتَمِعَ کَلَامِیْ - اَضْرِبُهُ حَتّٰی
یَمُوْتَ +

حروف جوازم المضارع

لَمْ - لَمَّا - لَامُ الْاَمْرِ - لَاءُ النَّهْیِ - اِنْ شَرْطِیَّه (امثله)
لَمْ یَضْرِبْ زَیْدٌ - لَمَّا یَضْرِبْ زَیْدٌ - لِیَضْرِبْ زَیْدٌ -
لَا تَضْرِبْ زَیْدًا - اِنْ تَضْرِبْ زَیْدًا اَضْرِبْكَ +

حروف النفی

حرف نفی دو ہیں - مَا لَا یہ جملے پر داخل ہوکر اُس کے
جزء ثانی کو نصب دیتے ہیں - جیسا مَا زَیْدٌ قَائِمًا - لَا
زَیْدٌ قَائِمًا - جب حرف لَا نکرۂ مفرد یا مضاف پر داخل ہوتا
ہے - اس کو فتحہ دیتا ہے - جیسا لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ - لَا
غُلَامَ رَجُلٍ فِی الدَّارِ - اس وقت اس کو لاء نفی جنس
کہتے ہیں - کیونکہ وہ مفید معنی نفی کل ہوتا ہے +

حروف غیر معاملہ

Non-governing Particles.

حروف عاطفہ

Conjunctions, Copulative and Disjunctive.

دس ہیں۔ وَ۔ فَ۔ ثُمَّ۔ حَتّٰی۔ اَوْ۔ اِمَّا۔ اَمْ۔ لَا۔ بَلْ۔ لٰکِنْ۔ (امثلہ) جَاءَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو۔ قَامَ رَشِیْدٌ فَمَامُوْنٌ اَتٰی بَکْرٌ ثُمَّ اَخُوْہُ۔ قَدِمَ الْقَوْمُ حَتّٰی رَئِیْسُھُمْ۔ ھٰذَا اِمَّا شَجَرٌ اَوْ حَجَرٌ۔ ھٰذَا اِنْسَانٌ اَمْ حَیَوَانٌ۔ قَدِمَ زَیْدٌ بَلْ بَکْرٌ +

حروف التنبیہ

Interjections.

اَلَا۔ اَمَا۔ ھَا (امثلہ) اَلَا اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ۔ اَمَا لَا تَفْعَلُ۔ ھَا زَیْدٌ قَائِمٌ +

حروف الایجاب

Particles of Admission.

پانچ ہیں - نَعَمْ - بَلٰی - اِیْ - اَجَلْ - جَیْرِ - نَعَمْ واسطے تسلیم کلمۂ ماسبق کے آتا ہے - مثلاً کسی نے کہا - اَجَاءَ زَیْدٌ تم نے کہا - نَعَمْ - اور بَلٰی واسطے اثبات اس نفی کے جو سوال میں مذکور ہوتا ہے - جیسا اَمَا کَفَاکَ ھٰذَا الدِّرْھَمُ؟ بَلٰی - اَیْ کَفَانِیْ - اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ؟ بَلٰی - اَیْ اَنْتَ رَبُّنَا - لفظ اِیْ کا استعمال قسم کے ساتھ ہوتا ہے - جیسا اَجَاءَ زَیْدٌ؟ اِیْ وَ اللّٰہِ +

حروف التفسیر

وہ دو حرف ہیں - اَیْ اَنْ جیسا ھُوَ مَلِیٌّ - اَیْ مَنْسُوْبٌ اِلٰی مِلَّۃٍ - وَ نَادَیْنَاہُ اَنْ یَا اِبْرَاھِیْمُ

حرف الرّدع

کَلَّا جیسا ھَلْ ضَرَبْتَ زَیْدًا - کَلَّا - اَیْ مَا ضَرَبْتُہٗ قَطُّ +

حروف الاستفهام

Interrogative Particles.

۱- هَلْ - أَجَاءَكَ زَيْدٌ ؟ هَلْ عِنْدَكَ دِرْهَمٌ ؟ اور بعض دوسرے کلمات بھی واسطے استفہام کے مستعمل ہوتے ہیں۔ مَنْ - مَا - مَاذَا - أَيٌّ - مَتٰى - أَيَّانَ - أَنّٰى - أَيْنَ وغیرہا امثلہ مَنْ فِي الدَّارِ - مَا تَفْعَلُ - مَاذَا يَقُوْلُ هٰذَا الرَّجُلُ ؟ أَيُّ الْبِلَادِ أَحْسَنُ ؟ مَتٰى تَذْهَبُ ؟ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؟ أَنّٰى لَكِ هٰذَا ؟ أَيْنَ تَمْشِيْ ؟

حروف التحضيض و التوبيخ

Particles of Censure and Inducement.

هَلَّا لَوْلَا لَوْمَا - جب یہ حروف ماضی پر داخل ہوتے ہیں - تو مفید توبیخ ہوتے ہیں - جیسا هَلَّا أَكْرَمْتَ زَيْدًا وَ قَدْ كَانَ ضَيْفُكَ - اور جب مستقبل پر داخل ہوتے ہیں - تو مفید معنی ترغیب ہوتے ہیں - جیسا هَلَّا تَقْرَأُ لِتَكُوْنَ عَالِمًا ۔

حروف المصدر

وہ دو حرف ہیں۔ مَا۔ اَنْ جیسا اَعْجَبَنِیْ اَنْ تَضْرِبَ زَیْدًا۔ ای ضَرْبُکَ +

حرف توقع

قَدْ ماضی پر داخل ہونے سے معنی تحقیق کے پیدا کرتا ہے۔ جیسا قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اور مضارع پر داخل ہونے سے معنی تقلیل۔ جیسا اَلْجَوَادُ قَدْ یَبْخُلُ +

حروف التاکید

اوّل نون ثقیلہ و خفیفہ فعل مضارع کے آخر میں واسطے غرض تاکید کے داخل ہوتا ہے۔ جیسا لِیَضْرِبَنَّ۔ لِیَضْرِبَنْ۔ دوم لام مفتوح جو فعل اور اسم دونو پر واسطے معنی تاکید کے داخل ہوتا ہے۔ لَوْ کَانَ فِیْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔ اِنَّ زَیْدًا لَقَائِمٌ +

تَمَّ التَّصْرِیْفُ بِالْخَیْر

وَ یَتْلُوْهُ النَّحْوُ۔